انوار القلوب

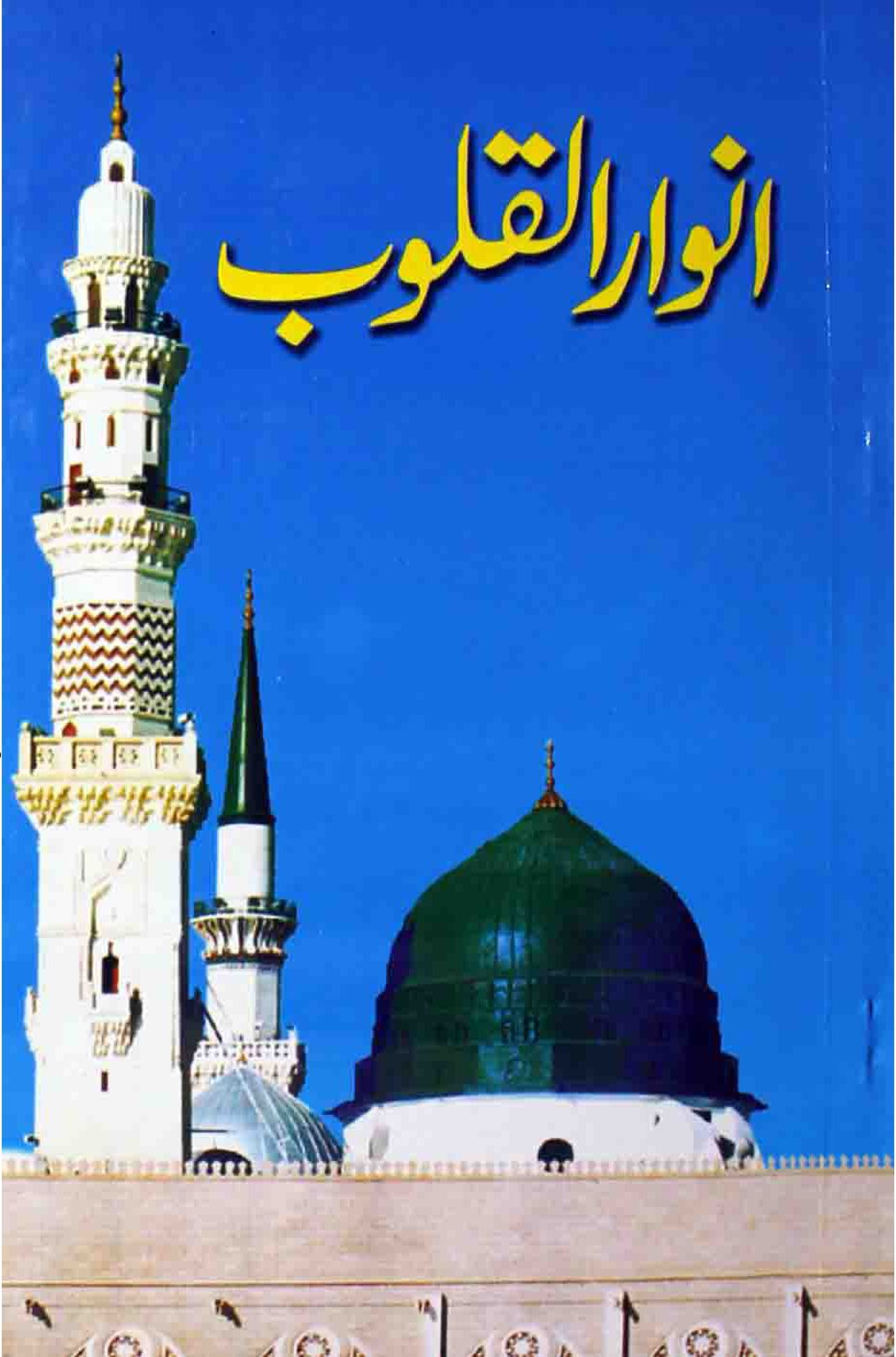

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

اے ایمان والو! حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو

انوار القلوب

مؤلفہ

پروفیسر حاجی ارشاد علی

ایم۔ ایس سی (ریاضی)

گورنمنٹ ڈگری کالج میاں چنوں

Marfat.com

نام کتاب ________ انوار القلوب

مؤلفہ ________ پروفیسر حاجی ارشاد علی
ایم۔ایس سی (ریاضی)

کمپوزنگ ________ عرفات کمپیوٹر لائنز میاں چنوں

مطبع ________ شیر ربانی پرنٹنگ پریس ملتان

اول اشاعت تا بارھویں اشاعت ________ ستمبر 1994ء تا ستمبر 2003

تعداد اول اشاعت تا بارھویں اشاعت ________ چودہ ہزار

تیرھویں اشاعت ________ اپریل 2004ء

تعداد تیرھویں اشاعت ________ دو ہزار

ہدیہ ________ فی سبیل اللہ

نوٹ:- (۱) اگر کوئی صاحب اس کتاب کو لینے کا خواہش مند ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کر کے یا خط تحریر کر کے یہ کتاب مفت طلب کر سکتے ہیں۔
دیگر شہروں کے حضرات مؤلف کی تالیف کردہ دیگر کتب کا سیٹ منگوانے کیلئے ڈاک خرچ (مبلغ-/15 روپے کے ڈاک ٹکٹ) ارسال کریں۔
(۲) ہر سال عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر پروفیسر حاجی ارشاد علی کی تالیف کردہ کتب ہزاروں کی تعداد میں اہالیان میاں چنوں کو بطور تحفہ دی جاتی ہیں۔

پروفیسر حاجی ارشاد علی (شعبہ ریاضی)
گورنمنٹ ڈگری کالج میاں چنوں ضلع خانیوال

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ نمبر
پیش لفظ	1
باب اول: درود شریف کا حکم اور مقاصد	4
باب دوئم: درود شریف کے فوائد اور برکات	8
باب سوئم: فضائل درود شریف (احادیث کی روشنی میں)	15
باب چہارم: درود شریف کے فضائل و برکات کے متعلق حکایات	25
باب پنجم: چہل حدیث بر صلوٰۃ وسلام بمعہ ترجمہ	62
باب ششم: برکات درود شریف	84
درود ابراہیمی	84
درود خضری	85
درود نعمت عظمٰی	86
درود قلبی	87
درود شفائے قلوب	88
درود نجات وبا	88
درود حصول رحمت	89
درود تریاق امراض	90
درود مکین	91
درود نعم البدل صدقہ	92
درود عالی	93

Marfat.com

درود ہزارہ	94
درود مدنی	94
درود چشتیہ	95
درود غوثیہ	96
درود خمسہ	97
درود ثواب	98
درود شفاعت	99
درود رحمت وبرکت	100
درود مستجاب الدعوات	100
درود کوثر	101
درود اول وآخر	102
درود حبیب	103
درود حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	104
درود تنجینا	104
درود لکھی	107
درود طیب	113
درود بشارت	114
درود برکات کثیرہ	114
درود اول	115
باب ہفتم: درود شریف پڑھنے کے اوقات	117
باب ہشتم: درود پاک نہ پڑھنے کے بارے میں وعیدیں	122

Marfat.com

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحۡمَۃَ اللّعَالَمِیۡنَ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ.

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلند مرتبہ پر فائز فرما کر بھیجا اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے اور ملائکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجا اور ہم کو ایسا ہی کرنے کا حکم فرمایا تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کر کے محبوبیت اور قربت حاصل کر سکیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا خود اللہ تعالیٰ کا وظیفہ ہے اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سب سے افضل وظیفہ ہے۔ اور یہ وظیفہ بارگاہ رب العزت میں ہر لحاظ سے قبول ہے۔ جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت جلد ملتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاتے ہیں۔

حقیقت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات عظیم کا اقرار اور آپ کی ذات اقدس سے اپنے تعلق اور نیازمندی کا اظہار ہے۔ اور آپ کے احسانات کا بدلہ نہ دے سکنے کا اعتراف ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا سعادت دارین ہے۔ درود شریف خواہ اس کے الفاظ کچھ ہوں در حقیقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وتوصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے۔ دوسرے اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے۔ اسلئے درود شریف کا ورد باعث نجات ہے۔

Marfat.com

بندہ ناچیز ہر سال اپنے کالج میں طلباء کے مابین کثرت سے درود شریف پڑھنے کا مقابلہ کروانے کا اہتمام کرتا ہے۔ جس میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات دینے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ طلباء کے دلوں میں درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا کرنے کیلئے درود شریف کے فضائل کے بارے میں ہزاروں پمفلٹ طلباء میں مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ بندہ ناچیز کی دلی خواہش تھی کہ درود شریف کے فضائل و برکات کو ایک کتابی شکل میں شائع کروا کر مسلمانوں خصوصاً نوجوان طلباء میں مفت تقسیم کیا جائے تاکہ ہر غریب سے غریب نوجوان بھی جو اپنے دل میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتا ہے۔ درود شریف کے فوائد و برکات سے بہرہ ور ہو سکے۔ لیکن اپنی کم ہمتی اور بے ہنری اس عظیم الشان عمل میں مانع رہی۔

احقر کوئی عالم نہیں ہے۔ بلکہ کالج میں ریاضی کا ایک ٹیچر ہے لیکن یہ محض اللہ تعالیٰ شانہٗ کا فضل عظیم ہے کہ اس نے بندہ ناچیز کے دل میں ایسی کتاب مرتب کرنے کا خیال پیدا کیا۔ اس سال اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت سے تیسری بار حج بیت اللہ کی سعادت عطا فرمائی۔ تو بندہ ناچیز نے مدینہ منورہ میں اپنی دلی خواہش کا اظہار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی خصوصی عنایت سے بندہ ناچیز کو درود شریف کے فضائل و برکات کے بارے میں کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرما دی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی عنایت و شفقت سے یہ کتاب بہت جلد مکمل ہوگئی۔

یہ کتاب محض اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی کے حصول کے لئے شائع کروائی جا رہی ہے اس لئے اس کا کوئی ہدیہ نہیں ہے۔

اس کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب درود شریف کے حکم اور مقاصد کے بارے میں ہے۔ دوسرے باب میں درود شریف کے فوائد اور برکات تحریر کیے گئے ہیں۔ تیسرا باب احادیث نبوی کی روشنی میں درود شریف کے فضائل کے متعلق ہے۔ چوتھے باب میں درود شریف کے فضائل و برکات کے متعلق حکایات بیان کی گئی ہیں۔

Marfat.com

پانچویں باب میں چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام بمعہ ترجمہ درج کی گئی ہیں۔ چھٹے باب میں درود شریف کے ایسے بہت سے صیغے جو اولیائے کرام سے ماثور و منقول ہیں تحریر کئے گئے ہیں۔ اور ان کے فضائل اور فیوض و برکات بھی لکھے گئے ہیں۔ ساتویں باب میں درود شریف پڑھنے کے اوقات تحریر کئے گئے ہیں۔

یہ کتاب مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کے دلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پیدا کرنے اور درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا کرنے کیلئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے سے ہر مسلمان خود محسوس کرے گا کہ درود شریف کتنی بڑی دولت ہے۔ اور اس میں کوتاہی کرنے والے کتنی بڑی سعادت سے محروم ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بندہ ناچیز کی کوتاہیوں سے درگزر فرما کر اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس سے عام مسلمانوں کو فائدہ پہنچائے اور ہم سب مسلمانوں کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں اپنی اور اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پیدا فرمائے۔

آمین ثم آمین

یکم ستمبر 1994ء

ارشاد علی (ایم۔ایس سی)

شعبہ ریاضی

گورنمنٹ ڈگری کالج میاں چنوں

Marfat.com

باب 1

درود شریف کا حکم اور مقاصد

اللہ تعالیٰ جَلَّ شانہٗ نے ہم کو ہر اس شخص کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے۔ جس نے ہم پر کوئی احسان کیا ہو۔ لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان کے بدلہ میں ہم سے کوئی احسان کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ ہم عاجز محض ہیں۔ اللہ جَلَّ شانہٗ نے ہمارے عجز و بے بسی کو دیکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان کے بدلہ میں ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا حکم فرمایا۔ یہ بھی دراصل ہمارے ہی نفع کیلئے ہے۔

اللہ جَلَّ شانہٗ کا ارشاد ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ۔

اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر کہ انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔

(آل عمران۔۱۶۴)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کیلئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ جس میں انسان کی فلاح ہے۔ انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے۔ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وساطت سے ملی ہے۔ اس لئے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات و صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین ہیں۔ بے کسوں کا سہارا ہیں۔ اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور

Marfat.com

ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہو۔ اس لئے شکریہ ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے۔

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے۔ جو انسان کو آسانی سے عظمت اور رفعت عطا کرتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے ہر نبی اور پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا اور ان پر خود درود پڑھنا اپنا شعار بنالیا۔

قرآن مجید میں اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی مکرم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو"

یہ آیت کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی۔ اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے۔ آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے۔ اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔ فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے۔ آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے۔ اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

Marfat.com

میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بلند وبالا کرنے کی التجا ہے۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں۔

(۱) محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا

(۲) تعریف وتوصیف کرنا

(۳) دعا کرنا

لہٰذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لئے جائیں گے۔ لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا۔ تو اس میں اللہ کے حضور دعا کرنا لیا جائے گا۔

مندرجہ بالا آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر درود پاک پڑھنا واجب ہے۔ ایسے ہی نماز کے آخری قعدہ میں درود پاک پڑھنا واجب ہے۔ اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ درود پاک پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا۔ لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔

درود شریف پڑھنے سے اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ ہم جتنی کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ بھی ہمارے لئے کثرت سے رحمت کو لازم فرما دیتے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جو جس چیز سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ اس کا بھی کثرت سے ذکر ہوتا رہتا ہے۔ درود شریف دراصل ہمارے ہی نفع کیلئے ہے۔ اس سے محبت اور بڑھتی ہے۔ یہ ایمان کا جزء ہے۔ اس سے جہنم سے خلاصی اور جنت کی بشارت ملتی ہے۔ اور ہر طرح کامیابی کی ضامن ہے۔

Marfat.com

حضرت امام فخر الدین رازی کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اسلئے دیا گیا ہے۔ تا کہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کر لے۔ جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے۔ لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھیں گے۔ یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں۔ یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ درود پاک کا کثرت سے ورد کرے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

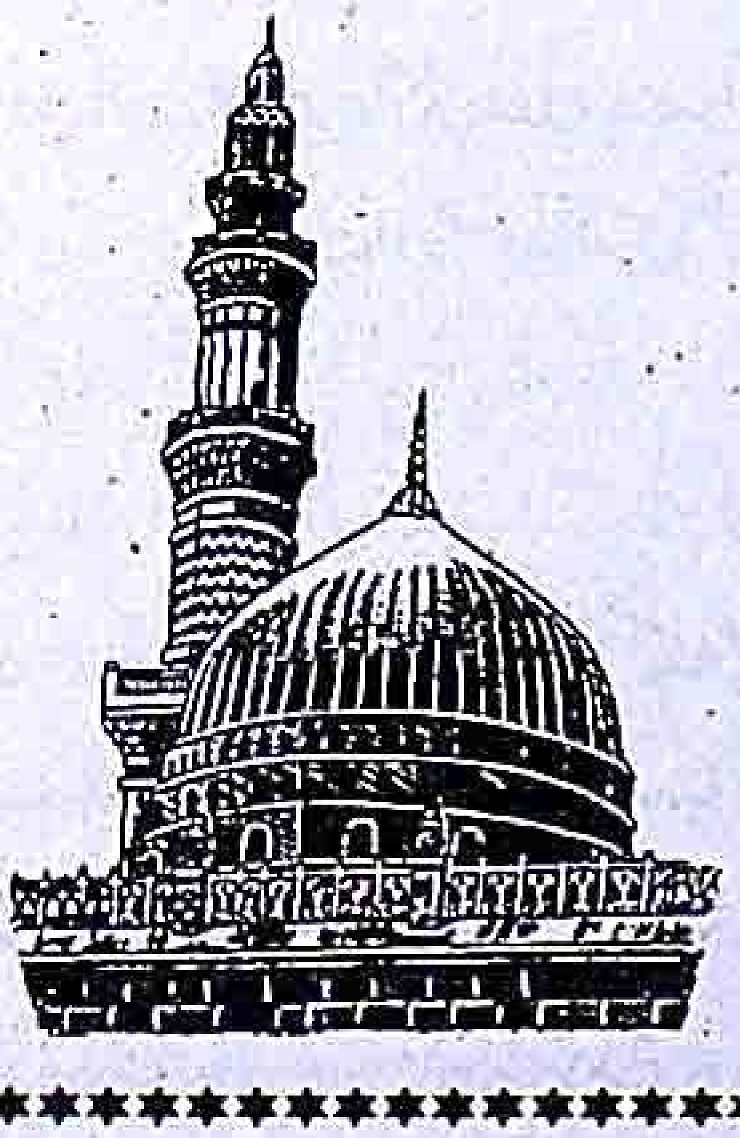

Marfat.com

باب 2

درود شریف کے فوائد و برکات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود و رحمت بھیجتے ہیں۔ دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

درود شریف پڑھنا گناہوں کا کفارہ ہے۔ اعمال کا تزکیہ ہے۔ درجات کی بلندی ہے۔ گناہوں کی مغفرت ہے۔ دنیا اور آخرت کے تمام امور کی کفایت ہے۔ قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے نجات ہے۔ درود شریف پڑھنا رضائے الٰہی کا حصول ہے۔ اور رحمت الٰہی کا نزول ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے غصے سے امان ملتی ہے۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن عرش کے سائے تلے ہوگا۔

درود شریف بے شک نور ہے درود شریف کثرت سے پڑھنے سے دل کا زنگ اور نفاق دور ہو جاتا ہے۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے سے قلب کی صفائی ہوتی ہے۔ درود شریف پڑھنے سے گھر میں اور مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کو سکرات موت سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ ایسے شخص کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں تذکرہ ہوتا ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے شخص سے محبت ہو جاتی ہے۔

درود شریف ایک طرح کی زکوٰۃ ہے۔ اور پاکیزگی کا سبب ہے۔ اس کی برکت سے مال بڑھتا ہے۔ اس کی وجہ سے سو سے زیادہ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ درود شریف عبادت ہے۔ درود اشرف اللہ جلّ شانہ، کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے۔ یہ مجالس کیلئے زینت ہے۔ درود شریف کے ذریعے گمان نیک مطلوب ہوتا ہے۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وآلہ وسلم کی قربت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ درود شریف کا پڑھنے والا خود بھی نفع اٹھاتا ہے۔ اور اس کی نسل خصوصاً بیٹے اور پوتے بھی منتفع ہوتے ہیں اور وہ بھی منتفع ہوتا ہے جس کو درود شریف کا ایصال ثواب کیا جائے۔ درود شریف دل کو منور کرتا ہے۔ اور غم کو دور کرتا ہے۔ درود شریف کی برکت سے دل کی بے قراری دور ہو جاتی ہے۔ درود شریف لوگوں کی محبت اور خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کو واجب کرتا ہے۔ یہ آدمی کو غیبت سے روکتا ہے۔ غرض کہ دین و دنیا میں بہت زیادہ نفع بخش عمل ہے۔

کثرت سے درود شریف پڑھنے والا شخص جہنم سے آزاد ہوگا اور پل صراط سے آسانی سے گزر جائے گا۔ مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے میری امت کا ایک آدمی پل صراط کے اوپر سے گھسٹتا ہوا چل رہا ہوگا۔ کبھی لٹک جاتا ہوگا۔ اس کا مجھ پر درود شریف پڑھنا اس کے پاس جائے گا اور اس کو بآسانی پل صراط سے گزار دے گا۔

درود شریف پڑھنا نادار کیلئے صدقات کا قائم مقام ہے۔ درود شریف تنگی معیشت کو دور کرتا ہے۔ اس کے ذریعے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تقرب حاصل ہوتا ہے۔ یہ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ درود شریف بہت بابرکت اعمال میں سے ہے اور افضل ترین اعمال میں سے ہے۔

حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ حاجات پوری ہوتی ہیں۔ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اور درود شریف پڑھنا تمام برائیوں کا کفارہ ہے۔ صدقہ کے برابر اس کا ثواب ملتا ہے۔ بلکہ ایک قول کے مطابق صدقہ سے بھی افضل ہے۔ بیمار کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے کرب و بے چینی سے نجات ملتی ہے اور بیماری سے شفا نصیب ہوتی ہے۔ خوف و گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔ درود شریف کی برکت سے محتاجی اور ذلت سے پناہ ملتی ہے۔ سکرات موت بہت آسان ہو جاتی ہے۔ اگر کسی شخص پر ناحق تہمت لگائی جائے اور وہ درود شریف کا کثرت سے ورد کرے تو درود شریف کی برکت سے براءت ہو جاتی ہے۔ درود

Marfat.com

شریف کی برکت سے دشمنوں پر فتح ونصرت نصیب ہوتی ہے۔اور سب سے عظیم الشان نفع یہ ہے کہ حق تعالیٰ درود شریف پڑھنے والے سے راضی ہو جاتے ہیں۔فرشتے اس کے حق میں دعائے خیر فرماتے ہیں۔اور درود شریف پڑھنے سے حلال مال اور عمل صالح میں روز افزوں زیادتی ہوتی ہے۔درود شریف کی برکت سے دل کی صفائی اور جمعیت خاطر نصیب ہوتی ہے۔اسکا پڑھنے والا اس سے محفوظ رہتا ہے کہ لوگ اس کی غیبت کریں۔الحاصل درود شریف پڑھنے سے چیزوں میں برکت نازل ہوتی ہے۔یہاں تک کہ اسباب میں اور اولاد میں اور اولاد کی اولاد میں چار درجے تک برکتیں نازل ہوتی ہیں۔

درود شریف اپنے پڑھنے والے کیلئے استغفار کرتا ہے۔اور احد پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرنے کا اجر ملتا ہے۔کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کی جنت میں بیویاں بکثرت ہوں گی۔اور جنت میں عمدہ مقام حاصل ہوگا۔درود شریف پڑھنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ جب تک درود شریف پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ملائکہ اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔قیامت کے دن جب کہ سخت پیاس لگی ہوگی۔کثرت سے درود شریف پڑھنے والا شخص حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔بعض احادیث میں ہے کہ قیامت کے دن بہت سے لوگ حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے اور میں ان کو صرف درود شریف کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے پہچان لوں گا۔ایک طویل حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! کیا تجھے یہ پسند ہے کہ قیامت کے دن تم کو پیاس نہ لگے۔عرض کیا۔یا الٰہی۔ہاں۔فرمایا پھر تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا پڑھنا گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے کہ پانی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور سلام بھیجنا ایک غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو

Marfat.com

(دنیا میں) سب سے زیادہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔

روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے شخص کا نیک اعمال کا پلڑا قیامت کے روز بھاری ہو جائے گا۔ درود شریف کی برکت سے سختی اور تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ درود شریف پڑھنے والے شخص پر فرشتے بھی رحمت بھیجتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کو اس وقت تک موت نہیں آئے گی۔ جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔

بعض صحابہ سے روایت ہے کہ جس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔ اس مجلس سے ایک ایسی خوشبو اڑتی ہے جو ساتوں آسمان کو پھاڑ کر عرش الٰہی تک پہنچ جاتی ہے۔ اس درود کی خوشبو کو اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق جو زمین پر ہے محسوس کرتی ہے۔ مگر انسان اور جنات اس کو محسوس نہیں کرتے اسلئے کہ اگر انسان اور جنات اس خوشبو کو پالیں تو سارا دنیاوی کاروبار چھوڑ کر اس کی لذت میں کھو جاویں اور جس فرشتے اور مخلوق کو یہ خوشبو پہنچتی ہے وہ اس مجلس کے لوگوں کیلئے استغفار کرتے ہیں جس مجلس میں یہ درود شریف پڑھا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک وہ درود لکھا ہوا کتاب میں موجود رہے گا اس وقت تک فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

علامہ سخاوی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔ اور تمہارے اعمال کی زکوٰۃ ہے (یعنی ان کو

Marfat.com

بڑھانے والا اور پاک کرنے والا ہے)

درود شریف کی برکت سے مسلمان ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔ حق سبحانہ تعالیٰ درود شریف پڑھنے والا کا ذکر جمیل اور عمدہ تعریف عالم بالا اور عالم پست دونوں میں باقی رکھتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف پڑھنا مسلمان کیلئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اور حیات باطنی کا سبب ہے۔ کیونکہ کثرت سے درود شریف پڑھنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت قلب میں راسخ ہو جائے گی اور آپ سے کامل محبت کے بعد شریعت سے بھی محبت ضرور ہو جائے گی جس کی وجہ سے دین اسلام کی پیروی مکمل ہو جائے گی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو دفعہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہو گا۔ کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہو گا۔ جمعرات کی عصر سے شب جمعہ اور جمعہ کے دن درود شریف کثرت سے پڑھنے کی بشارت آئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو مرض نسیان کا خطرہ ہو (یعنی قوت حافظہ کے خلل ونقصان کا مرض ہو) تو اس کو چاہیے کہ کثرت سے درود پڑھے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کثرت سے درود شریف پڑھنا قوت حافظہ کیلئے نافع اور مرض نسیان کا دافع ہے۔

کثرت سے درود شریف پڑھنا طہارت باطنی اور صفائی قلب کا ذریعہ ہے۔ درود شریف کی برکت سے بھولی ہوئی باتیں یاد آ جاتی ہیں۔ درود شریف پڑھنے والے کو ہدایت کے راستہ پر استقامت نصیب ہوتی ہے اور دخول جنت کے اعمال کرنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ درود شریف نہ پڑھنے والا ہدایت کے راستہ سے بھٹک جاتا ہے۔ درود شریف پڑھنے والے کو پل صراط سے گزرتے وقت عظیم نور عطا ہو گا۔ جس کی روشنی میں وہ پل صراط سے بآسانی گزر جائے گا۔

درود شریف پڑھنے کا سب سے بڑا نفع یہ ہے کہ قرب خاص حق سبحانہ تعالیٰ نصیب ہوتا ہے اور یہ عمل تمام اعمال صالحہ سے اسہل اور اکمل ہے۔ چنانچہ کتاب الصلات

Marfat.com

میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قرب خداوندی کیلئے) ذکر اللہ (بکثرت) نہ فرماتے تو میں (جملہ اعمال نافلہ میں) قرب حق سبحانہ تعالیٰ حاصل کرنے کیلئے درود شریف پڑھنے کو اختیار کرتا۔ اور حضرت وکیع بن الجراح محدث جلیل القدر کا ارشاد ہے کہ اگر حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف نہ ہوتا تو میں احادیث بیان نہ کرتا۔ اس عظمت شان کی وجہ سے علماء عارفین نے سالکین طریقت کیلئے کثرت سے درود شریف پڑھنے کو ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سالکین طریقت کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے فتوحات عظیم حاصل ہوتی ہیں۔ بعض مشائخ سلف کا قول ہے کہ جب سالک طریقت کو شیخ کامل نہ مل سکے تو کثرت سے درود پاک کی پابندی کرے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے وصول الی اللہ نصیب ہوگا اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب سے بہرہ ور ہوگا۔ اور درود شریف سے اس کی تربیت باطنی اور اصلاح اخلاق ہوگی۔

بعض مشائخ شاذلیہ کا قول ہے کہ جب سالک کو رہبر کامل نہ ملے تو حصول الٰہی کا یہ طریقہ اختیار کرے کہ کثرت سے ذکر اللہ کرے اور کثرت سے درود شریف پڑھے۔ کثرت درود کی برکت سے ایک نور عظیم اسکے دل میں پیدا ہوگا جو کہ رہنمائی کرے گا۔ اور ایسے سالک کو بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلاواسطہ فیض پہنچے گا۔ شاہ ولی اللہ صاحب رحمتہ االلہ فرماتے ہیں کہ ہم کو جو رتبہ حق تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ وہ درود شریف کی برکت سے عطا فرمایا ہے۔

سلاسل اربعہ چشتیہ۔ نقشبندیہ۔ سہروردیہ۔ اور قادریہ میں سالک طریقت کے لئے کثرت درود شریف کو لازم قرار دیا ہے۔ اسکی پابندی کی برکت سے سالکین کے قلوب میں انشراح جمیعت خاطر اور سرور باطنی پیدا ہوتا ہے۔ نیز درود شریف کی برکت سے شفاعت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔ کثرت درود شریف سے محاسن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استحضار حاصل ہوتا ہے جو قلب سالک کے لئے اکسیر ہدایت ہے۔

Marfat.com

اور سب سے بڑا فائدہ درود شریف پڑھنے سے یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود پاک پڑھنے والے شخص کے لئے دعائے خیر فرماتے ہیں۔ اور سلام کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔ درود شریف پڑھنا دین ودنیا میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے۔ یہ ایسی تجارت ہے۔ جس میں گھاٹا نہیں یہ اولیاء کرام کا صبح شام کا مستقل معمول رہا ہے۔ پس جہاں تک ہو سکے اے مسلمان! تو درود شریف کثرت سے پڑھا کر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے تو گمراہی سے نکل آئے گا اور تیرے اعمال صاف ستھرے ہو جائیں گے۔ تیری امیدیں بر آئیں گی اور تیرا قلب منور ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ شانہ کی رضا تجھے حاصل ہوگی اور قیامت کے سخت ترین دہشت ناک دن میں تجھے امن نصیب ہوگا۔

درود شریف پڑھنے والے کا نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ بہت ہی بڑی سعادت ہے کہ امتی کا نام سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لیا جائے۔

درود شریف حقیقت میں ایک دعا ہے اور ایک درخواست ہے حق تعالیٰ سے اے اللہ اپنے خلیل وحبیب پر رحمت نازل فرمایئے اور ان کے انعام واکرام میں روز افزوں ترقی عطا فرمایئے۔ اور ظاہر ہے کہ بندے کی یہ دعا حق تعالیٰ کو بھی محبوب ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس دعا سے خوش ہوتے ہیں تو اس نہایت ہی سہل الحصول عمل سے مسلمان خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی اور رضا حاصل کر لیتا ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

باب 3

فضائل درود شریف (احادیث کی روشنی میں)

درود شریف ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات عالیہ میں سے کچھ درج ذیل ہیں جن میں درود شریف کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

حدیث ۱:- سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے"

(صحیح مسلم شریف۔ نسائی)

حدیث ۲:- سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "جس کے سامنے میرا ذکر ہو اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود پڑھے اور جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجے گا۔ اور اس کی دس خطائیں معاف کرتے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔"

(مسند امام احمد۔ القول البدیع)

حدیث ۳:- سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "بے شک قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے

Marfat.com

قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔" (جامع ترمذی۔القول البدیع)

حدیث ۴:- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "مجھ پر درود شریف پڑھو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"

(القول البدیع)

حدیث ۵:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔"

حدیث ۶:- حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ "جو مجھ پر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔"

(القول البدیع)

حدیث ۷:- حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۸:- حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ

Marfat.com

انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تو یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۹:- ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لئے ساتوں آسمان وزمین کی ہر چیز چرند، پرند، شجر وحجر دعا کرتے ہیں۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۰:- سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا پس وہ جنت کا راستہ بھلایا جائے گا۔“

(القول البدیع)

حدیث ۱۱:- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۲:- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الٰہی میں

Marfat.com

حاضر ہوتو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہوتو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۳:- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔"

(القول البدیع)

حدیث ۱۴:- حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ فرماتے سنا کہ بندہ جب تک مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۵:- ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۶:- ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کثرت سے پڑھا ہوگا اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی

Marfat.com

رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر (۷۰) حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے۔ جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے۔ جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

(سعادت دارین)

حدیث ۱۷:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتے ہیں۔ ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

(از فضائل درود شریف علامہ عالم فقری)

حدیث ۱۸:- سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''بے شک دعائیں زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہیں ان میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتیں جب تک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود نہ بھیجا جائے۔''

(ترمذی شریف)

حدیث ۱۹:- حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص روزانہ صبح اور شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

(طبرانی)

Marfat.com

حدیث ۲۰:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔

(القول البدیع)

حدیث ۲۱:- دلائل الخیرات میں سلیمان جزوی نے حدیث شریف درج کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور ان کو پہچانتا ہوں۔"

حدیث ۲۲:- زاد السعید میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود کی کثرت کرے گا۔ وہ قیامت کے روز عرش کے سایہ میں ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ میں ہوں گے۔ جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔ تیسرے وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

حدیث ۲۳:- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے اور جو یہ چاہے کہ اس کے اعمال بہت بڑی ترازو میں تلیں اسکو چاہیے مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(از فضائل درود شریف۔ مولانا محمد زکریا)

Marfat.com

حدیث ۲۴:- ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔

(نسائی)

حدیث ۲۵:- حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے اوپر روشن رات یعنی (جمعہ کی رات) اور روشن دن یعنی (جمعہ کے دن) میں کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث ۲۶:- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں آپ نے فرمایا۔ جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ میں نے عرض کیا میں اپنی فرصت کا چوتھائی حصہ پڑھ لیا کروں۔ فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا اگر زیادہ میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا۔ تیری مرضی اگر تو اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی میں اپنے وظائف کے وقت میں سے دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے زیادہ کرلے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درود شریف ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(ترمذی شریف)

Marfat.com

حدیث ۲۷:- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جو شخص روزانہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا اس کو اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔"

(القول البدیع)

حدیث ۲۸:- حضرت ابویعلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ درود گناہوں کیلئے پاکی ہے اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی، جانی و مالی کی پاکیزگی درود کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے۔

حدیث ۲۹:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ہول اور خطروں سے وہ شخص زیادہ محفوظ رہے گا جو دنیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہوگا۔ (دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث نقل کی ہے)

حدیث ۳۰:- طبرانی نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص درود بھیجے مجھ پر کسی کتاب میں ہمیشہ اس پر درود بھیجتے رہیں گے فرشتے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا یعنی اس کیلئے دعائے رحمت فرماتے رہیں گے۔

حدیث ۳۱:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا چاہے تو انہیں بخش دے۔

Marfat.com

حدیث ۳۲:- ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا وآخرت کے تیرے سارے معاملات کیلئے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۳:- سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل! جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

(القول البدیع)

حدیث ۳۴:- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس شخص پر بہت تنگی آجائے اس کو چاہیے کہ کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھا کرے اسلئے کہ درود شریف گرہ کھول دیتی ہے بے چینی کو دفع کرتا ہے۔

(القول البدیع)

حدیث ۳۵:- حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ مبارک بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محبوب! کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹادوں اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھ دوں۔

(القول البدیع)

Marfat.com

حدیث ۳۶:- علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اپنی مجالس کو درود شریف کے ساتھ مزین کرو اس لئے کہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لئے قیامت میں نور ہے۔

حدیث ۳۷:- روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر روزانہ پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے قیامت کے دن میں اس کے ساتھ مصافحہ کروں گا۔
(القول البدیع)

حدیث ۳۸:- ابن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ سلام پڑھے گا۔ گویا اس نے ایک غلام کو آزاد کیا۔
(القول البدیع)

حدیث ۳۹ :- حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو (۱۰۰) دفعہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہوگا کہ اگر اس کو تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔

حدیث ۴۰ :- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک دن سحری کے وقت کپڑے کی سلائی کر رہی تھیں تو سوئی گم ہوگئی اور چراغ بھی بجھ گیا تھا۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ آپ کی تشریف آوری سے سارا گھر جگمگا اٹھا۔ اور ان کو سوئی مل گئی۔ وہ کہنے لگیں کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کیا ہی روشن ہے آپ کا چہرہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہلاکت ہو اس شخص کو جو قیامت میں مجھ کو نہیں دیکھے گا۔ پوچھا کہ وہ کون ہے؟ فرمایا کہ وہ بخیل ہے۔ پوچھا بخیل کون ہے؟ فرمایا کہ جس نے میرا نام سن کر مجھ پر درود نہیں پڑھا۔ (القول البدیع)

Marfat.com

باب 4

درود شریف کے فضائل وبرکات کے متعلق حکایات

درود شریف کے بارے میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کے حکم اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک ارشادات کے بعد حکایات کی کچھ زیادہ اہمیت نہیں رہتی لیکن لوگوں کی عادت کچھ ایسی ہے کہ بزرگوں کے حالات سے ترغیب زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لئے اکابر کا دستور اس ذیل میں کچھ حکایات لکھنے کا بھی چلا آرہا ہے۔ اب چند حکایات درود شریف کی برکات ظاہریہ اور فوائد دینویہ کے متعلق تحریر کی جاتی ہیں۔ تاکہ قلوب میں درود شریف سے اعتقاد صحیح راسخ ہو جائے اور ذوق وشوق سے درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب ہو۔

(۱):- ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا تو خوف کی وجہ سے جنگل کی طرف بھاگ گیا ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دربار الٰہی میں عرض کی۔ ''یا اللہ! میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں۔ مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما دے۔'' ہاتف سے ندا آئی۔ ''جا ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے۔'' جب وہ واپس شہر آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر چکا ہے۔

(۲):- علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش میں سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہان رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ میں براہ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ''اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا۔'' اس کے بعد میری آنکھ کھل

Marfat.com

گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر دوبارہ وزارت سونپ دی۔ یہ سب کچھ درود پاک کی برکت سے ہوا۔

(۳):۔ نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس گئے۔ان کی نزع کی حالت تھی۔ان سے پوچھا کہ موت کی کڑواہٹ کیسی مل رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں معلوم ہو رہا ہے۔ اس لئے کہ میں نے علماء سے سنا ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔

(۴):۔ حضرت خالد ابن کثیر کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اس پر لکھا تھا کہ ''اے خالد ابن کثیر! تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔'' اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے۔اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے؟ تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر ہر جمعرات کی رات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ درود پاک پڑھا کرتے تھے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔

(۵):۔ مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے حضرت مولانا محمد زکریا سے بیان کیا ہے کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک عطر کی خوشبو آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب سے اس کو بیان کیا۔ تو فرمایا یہ برکت درود شریف کی ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا۔ کہ ہر جمعہ کی رات کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے تھے۔

Marfat.com

(۶):- ابوالعباس احمد بن منصور کا جب انتقال ہو گیا تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے آپ کو خواب میں دیکھا کہ آپ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں بہترین لباس زیب تن کیا ہوا ہے اور سر پر ایک تاج ہے جو جواہر اور موتیوں سے لدا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا "حضرت! کیا حال ہے؟" فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا۔ "کس سبب سے" تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کثرت سے پڑھتا تھا۔ یہی عمل کام آیا ہے۔

(۷):- ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت ہی بری بد ہیئت صورت دیکھی۔ گھبرا کر پوچھا۔ "تو کیا بلاء ہے؟" اس نے کہا "میں تیرے برے عمل ہوں" انہوں نے پوچھا "تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟" اس نے جواب دیا۔ "اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھنے سے نجات ہو سکتی ہے۔"

(۸):- ابوزرعہ کو بعد موت جعفر بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے میں نے پوچھا "اے ابوزرعہ! یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا۔" جواب دیا۔ "میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ لکھی ہیں۔ اور ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے۔ اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ "جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔" یہ درجہ مجھے درود پاک کی برکت کی وجہ سے ملا ہے۔

(۹):- ابوالحسن بغدادی دارمی کہتے ہیں کہ انہوں نے ابوعبداللہ بن حامد کو مرنے کے بعد کئی دفعہ خواب میں دیکھا۔ ان سے پوچھا کہ کیا گزری؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرما دی اور مجھ پر رحم فرمایا۔ پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا کہ "مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں

Marfat.com

کہ جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں۔" انہوں نے کہا کہ ایک ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ۔ انہوں نے کہا یہ تو بہت مشکل عمل ہے۔ تو پھر انہوں نے کہا "پھر تو ہر شب میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کر۔" ابوالحسن بغدادی کہتے ہیں کہ پھر ہر شب میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا میں نے اپنا معمول بنالیا۔

(۱۰):- حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے وہ پل صراط کے اوپر کبھی تو گھسٹ کر چلتا ہے کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے۔ کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے۔ اتنے میں مجھ پر درود پڑھنا اس شخص کا پہنچا اور اس نے اس کو کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے با آسانی گزر گیا۔

(۱۱):- دلائل الخیرات جو درود شریف کے فضائل کے متعلق مشہور کتاب ہے۔ اس کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں نماز ظہر ادا کرنے کی غرض سے وضو کیلئے پانی کی اشد ضرورت تھی۔ ایک کنواں نظر آیا لیکن وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں پانی نکالنے کیلئے نہ ڈول ہے اور نہ کوئی رسی ہے۔ بہت پریشانی کی حالت میں تھے۔ قریب ہی ایک مکان کی کھڑکی سے ایک لڑکی یہ حال دیکھ رہی تھی۔ وہ لڑکی آپ کے پاس آئی اور پریشانی کی وجہ دریافت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں محمد بن سلیمان جزولی ہوں وقت ظہر کا تنگ ہے۔ وضو کیلئے پانی میسر نہیں ہے۔ لڑکی نے کہا کہ تم اس قدر مشہور آدمی ہو پر اتنے سے کام سے عاجز ہونے کا سبب کیا ہے۔ لڑکی نے کنوئیں میں تھوک دیا۔ تو کنوئیں کے پانی نے یک دم جوش مارا اور پانی کنوئیں کے کناروں سے اچھل کر چاروں طرف بہنے لگا۔ لڑکی اپنے گھر چلی گئی۔ شیخ صاحب نے نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سیدھے اس لڑکی کے گھر کے دروازے پر گئے اور دستک دی اور لڑکی سے پوچھا آپ کو یہ مرتبہ کیسے ملا؟ لڑکی نے جواب دیا "مجھے یہ سب درود شریف کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے ملا ہے۔" اس کے بعد آپ نے

Marfat.com

دلائل الخیرات کتاب لکھی۔

(۱۲):- حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی مئولف دلائل الخیرات کی وفات ۱۶ ربیع الاول ۸۷۰ ہجری میں ہوئی اور مقام سوس میں دفن کیے گئے۔ آپ کی وفات کے ۷۷ سال کے بعد آپ کی لاش کو قبر سے نکالا گیا تو ان پر ایسی تازگی تھی جیسے آج ہی دفن کیے گئے ہوں۔ آپ کا جسم بالکل صحیح حالت میں تھا۔ ۷۷ سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود زمین نے آپ کا کچھ نہ بگاڑا۔ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا۔ ۷۷ سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ آپ کی قبر مبارک سے مشک کی خوشبو آتی ہے اور ہر وقت زائرین کا اژدہام رہتا ہے۔ یہ سب درود پاک کی برکت کی وجہ سے ہے۔ آپ فجر کی نماز ادا کر رہے تھے کہ فجر کی نماز کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں آپ کی روح پرواز کر گئی۔

(۱۳):- ابن ہبیرہ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔ "میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درود پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں۔ تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تا کہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔

(۱۴):- ایک بادشاہ بیمار ہو گیا۔ بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا۔ بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اس نے

Marfat.com

عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں۔ جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا۔ "فکر نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام آ جائے گا۔" آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اسی وقت تندرست ہو گیا۔ یہ ساری برکت درود پاک کی ہے۔

(۱۵):- علامہ سخاوی لکھتے ہیں کہ رشید عطار نے بیان کیا ہے کہ ہمارے یہاں مصر میں ایک بزرگ تھے۔ جن کا نام ابو سعید خیاط تھا۔ وہ بہت یکسو رہتے تھے۔ لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے۔ اس کے بعد اچانک انہوں نے ابن رشیق کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کر دیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے تھے۔ لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی ہے۔ اور کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا ہے کہ ابن رشیق کی مجلس میں جایا کر اس لئے کہ یہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتے ہیں۔

(۱۶):- محمد بن سعید بن مطرف جو نیک لوگوں میں سے ایک بزرگ تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنا یہ معمول بنا رکھا تھا کہ رات کو جب سونے کیلئے لیٹتا تو ایک مقدار معین درود شریف کی پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات کو میں بالا خانہ پر اپنا معمول پورا کر کے سو گیا۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالا خانہ کے دروازے سے اندر تشریف لائے۔ آپ کی تشریف آوری سے بالا خانہ سارا ایکدم روشن ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رخسار پر ہاتھ رکھ کر پیار کیا۔ میری گھبرا کر ایک دم آنکھ کھل گئی۔ میری گھبراہٹ سے میری بیوی جو میرے پاس پڑی ہوئی تھی اس کی بھی ایک دم آنکھ کھل گئی۔ ہم نے دیکھا کہ سارا بالا خانہ مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا اور آٹھ دن تک میرے رخسار میں سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔

Marfat.com

(۱۷):- حضرت شیخ محمد ساخری مسجد نبوی میں روضہ اقدس پر حاضر ہوئے۔ درود شریف کثرت سے پڑھا۔ آپ کئی دن کے فاقے سے تھے۔ روضہ اقدس پر درود وسلام پیش کرنے کے بعد شیخ نے ادائے ناز سے عرض کیا۔ ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ کا مہمان ہوں۔ مجھ کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایئے ورنہ میں مسجد نبوی کی ان قندیلوں کو توڑتا ہوں۔'' ابھی چند لمحے گزرے تھے کہ مسجد نبوی میں ایک صاحب آئے۔ ان کے ہاتھوں میں خوان تھا اور خوان میں کھانا اور کھجوریں تھیں۔ ان صاحب نے یہ خوان شیخ محمد ساخری کے آگے رکھ دیا۔ شیخ صاحب نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا۔ بعد ازاں خوان لانے والے شخص نے ان سے پوچھا ''یا شیخ! آپ نے روضہ اطہر پر کیا عرض کیا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ تبسم فرماتے ہیں اور کہتے ہیں۔ ''ہمارا ایک مہمان مسجد میں موجود ہے جو بھوکا اور سخت مزاج ہے اسے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھلاؤ اور اس سے کہہ دو کہ اپنی جگہ بدل دے کہ یہ آرزو یا خواہش کی جا نہیں ہے۔''

(۱۸):- حضرت شیخ ابو عبداللہ بن خیف شیراز کے رہنے والے تھے۔ اپنے عہد کے قطب کہے جاتے تھے۔ ۳۷۱ھ میں وصال ہوا۔ انہی شیخ ابو عبداللہ کے فرزند صوفی عبداللہ فرماتے ہیں۔ میں مکہ معظمہ حاضر ہوا ان دنوں تنگ دستی تھی اور فاقے پر فاقہ ہو رہا تھا اسی حال میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ اور رات بھوکے ہی گزار دی۔ میں چونکہ بچہ تھا اس لئے بار بار کھانے کو مانگتا لیکن میرے والد کہاں سے کھانا دیتے؟ جب میں نے زیادہ پریشان کیا تو میرے والد مجھے مسجد نبوی میں لے آئے اور روضہ اطہر پر درود وسلام عرض کیا۔ اور عرض کیا ''یارسول اللہ! آج میں آپ کا مہمان ہوں'' یہ کہہ کر مراقبے میں چلے گئے۔ پھر کبھی رونا شروع کر دیتے اور کبھی ہنسنا۔ میں نے وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ چند درہم عنایت کئے ہیں اور یہ درہم اتنے بابرکت تھے کہ ہم جتنا عرصہ مدینہ میں رہے۔ انہیں ہی خرچ کرتے رہے بلکہ واپس شیراز تک کا سفر انہی درہموں سے کیا۔

Marfat.com

(۱۹):- ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی۔ بہت سی اموات ہوگئیں۔ ایک رات انہیں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی۔ تو مولانا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انہیں ایک درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وباء پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ رکھے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وباء کو ختم کر دیا۔ یہ درود پاک ''درود نجات وبا'' کے نام سے مشہور ہے۔ یہ درود اس کتاب کے آخری صفحات میں بھی درج ہے۔

(۲۰):- ایک صاحب نے ابو حفص کاغذی کو ان کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ ان سے پوچھا کیا معاملہ گزرا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ میری مغفرت فرما دی مجھے جنت میں داخل کرنے کا حکم دے دیا۔ انہوں نے کہا یہ کیسے ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ جب میری پیشی ہوئی تو ملائکہ کو حکم دیا گیا انہوں نے میرے گناہ اور میرے درود شریف کو شمار کیا تو میرا درود شریف گناہوں پر بڑھ گیا تو میرے مولا جَلَّ جلالہٗ نے ارشاد فرمایا کہ اے فرشتو بس بس آگے حساب نہ کرو اور اس کو میری جنت میں لے جاؤ۔

(القول البدیع)

(۲۱):- علامہ سخاوی بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہگار تھا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس پر جنازہ کی نماز پڑھیں۔ میں نے اس شخص کی مغفرت کر دی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ یہ کیسے ہو گیا۔ اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا۔ اس میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا نام دیکھا تھا۔ تو اس نے اس پر درود پڑھا تو میں نے اس درود

Marfat.com

پڑھنے کی وجہ سے اس کی مغفرت کردی۔ (القول البدیع)

(۲۲):۔ حضرت عبداللہ بن سلام صحابی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کیلئے۔ تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ "مرحبا! اے بھائی میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا۔ میں نے اس میں سیر ہو کر پیا ہے۔ جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں میں نے پوچھا۔ "حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا۔ "کثرت سے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے"

(۲۳):۔ حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیر و مرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستے میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی۔ خلیفہ نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انہوں نے کہا جی ہاں خلیفہ نے فرمایا۔ اچھا اس آوے میں جا کر کھڑے ہو جاؤ۔ یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کر کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے۔ جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا کہ عبداللہ شاہ صاحب اسی آوے میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔ آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے۔ بہت آوازیں دیں تو کس قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا۔ خلیفہ صاحب نے پوچھا کیا حال ہے؟ عرض کیا جب میں اس آوے میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا۔ اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھ کو بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔

Marfat.com

(۲۴):- حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب توشیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔ شیخ ابن نعمان نے فرمایا ۶۳۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا۔ پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا۔ لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا دور تک نام ونشان نہیں تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی "ادھر آؤ! میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس ہو گیا پھر وہ مجھے ایک طرف لے کر چلے۔ چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جا رہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور اس بزرگ نے فرمایا "یہ تیری سواری ہے" اور مجھے اٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے۔ "جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے۔" اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہ تو حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ امت کے والی اور غم خوار ہیں۔ اور جب سرکار واپس تشریف لے جا رہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے۔ پھر مجھے شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ کے قدموں سے نہ لپٹ گیا۔

Marfat.com

میری ساری پریشانی درود شریف کی بدولت ختم ہوگئی۔

(۲۵):- حضرت شیخ احمد بن ثابت غربی نے بیان کیا ہے کہ میں نے خواب میں سید علی الحاج رحمتہ اللہ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا ''حضرت آپ کے ساتھ دربار میں کیا معاملہ پیش آیا'' فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے۔ اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ، کو بڑا ہی رحیم وکریم پایا۔

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے فرمایا ''وہ سب خیریت سے ہیں۔'' پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں فرمایا۔ ''تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے۔'' پھر میں نے عرض کیا میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتا چلا ہے یا نہیں؟''

فرمایا۔ ''تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درود پاک کے متعلق لکھا ہے اور اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھو۔'' میں نے پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں درود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے۔ حالانکہ میں نے یہ کتاب آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے۔ فرمایا ''اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں چمک رہا ہے۔''

(۲۶):- القول البدیع میں یہ حکایت درج ہے کہ ایک شخص حج کے موقع پر بیت اللہ میں منیٰ اور عرفات میں ہر مقام پر نفل پڑھتا تھا اور عبادات کی جگہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اس کا باپ حج پر اس کے ساتھ چلا تھا لیکن راستے میں اس کا انتقال ہوگیا۔ لڑکے نے اپنی چادر مردہ باپ پر ڈال دی پھر جو چادر ہٹائی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا باپ گدھے کی شکل کا بنا ہوا ہے وہ دیکھ کر بہت پریشان ہوا کہ اس بات کو لوگوں سے کیسے کہوں اسی غم میں نیند آگئی اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص میرے

Marfat.com

پاس آئے اور والد صاحب کے چہرے سے کپڑا اٹھا کر ان کی طرف دیکھا اور ڈھانپ دیا۔ مجھ سے پوچھا کیا بات ہے تم بہت غمگین ہو۔ میں نے کہا کہ میرے والد کا کیا حال ہو گیا ہے فرمایا۔ خوشخبری ہو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کا وہ حال بدل دیا ہے۔ میں نے کپڑا اٹھا کر پھر جو دیکھا تو ان کا چہرہ چاند کے ٹکڑے کی طرح چمک رہا تھا۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ کے واسطے آپ فرمائیں کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا۔ ’’میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔‘‘ میں نے عرض کیا۔ ’’یا رسول اللہ! میرے سردار یہ قصہ کیا ہے؟‘‘ فرمایا۔ ’’تمہارا باپ سود کھاتا تھا۔ لیکن تمہارے والد کی عادت یہ بھی تھی کہ ہر رات کو سونے سے قبل سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھا کرتا تھا جب ان کے ساتھ یہ واقعہ پیش آیا تو میرے پاس وہ فرشتہ آیا۔ جو میری امت کے اعمال میرے پاس پیش کرتا ہے اس نے تمہارے باپ کا حال مجھ کو بتایا۔ تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے میری سفارش منظور فرمائی۔‘‘ لڑکا جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ اس کے باپ کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ اس نے ٹھان لیا کہ میں کسی حال میں بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑوں گا چاہے کہیں رہوں۔

(۲۷):- حضرت سید ابو محمد عبد السلام حسینی اپنا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر تھا۔ کچھ ایسا اتفاق ہوا کہ تین دن تک کچھ کھانے کو نہ مل سکا۔ تب میں روضہ اطہر پر حاضر ہو کر مسجد نبوی کے منبر کے قریب پہلے دو رکعتیں ادا کیں اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجا۔ اس کے بعد عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں آپ کا پوتا ہوں اور بھوک سے سخت نڈھال ہوں میرا دل ثرید کھانے کی خواہش کرتا ہے۔ ابھی یہ عرض کر ہی رہا تھا کہ نیند آ گئی۔ ایک اجنبی کے بیدار کرنے پر دیکھا کہ لکڑی کے ایک خوبصورت پیالے میں تازہ پکایا ہوا ثرید موجود ہے۔ میں نے اس مردِ خدا سے کہا کہ یہ کھانا کیوں لایا؟ اس نے کہا کہ۔ ’’حقیقت یہ ہے کہ میرے بچے گذشتہ تین روز سے ثرید پکوانے کا تقاضا کر رہے تھے۔ مگر گوشت اور گھی نہیں مل رہا تھا۔ آج سامان ملا تو میں ثرید پکا کر آرام کر رہا تھا کہ خواب

Marfat.com

میں نبی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔" ارشاد فرماتے ہیں کہ "اے شخص! تیرے ایک بھائی نے مجھ سے ثرید کھانے کی تمنا کی ہے۔ تو اپنے ثرید میں سے کچھ اپنے اس بھائی کو بھی کھلا جو میری مسجد میں موجود ہے۔"

(۲۸):- حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثناء کرتے رہتے ہیں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں اور بھی بہت سی چیزوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا اے موسیٰ اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام اور جتنا تیرے دل سے اس کے خطرات اور تیرے بدن سے اس کی روح اور تیری آنکھ سے اس کی روشنی۔ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا یا اللہ! ضرور بتائیں۔ ارشاد ہوا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کر۔ (القول البدیع)

(۲۹):- حضرت شبلی سے مروی ہے کہ میں نے ایک پڑوسی کو خواب میں دیکھا۔ اس کا انتقال ہو چکا تھا میں نے اس سے پوچھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا کہ "اے شبلی! مجھ پر بڑے سخت حالات آئے۔ قبر میں سوال کے وقت قبر مجھ پر لرز اٹھی۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ ندا آئی کہ یہ تیرے دنیا میں بے احتیاط زبان چلانے کی وجہ سے ہے۔ جب قبر کے ان دو فرشتوں نے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک بہترین شکل وصورت والا شخص درمیان میں حائل ہو گیا جو کہ خوشبوؤں سے معطر تھا۔ اس نے مجھے فرشتوں کے سوالوں کا جواب یاد دلایا۔ میں نے کہا اللہ تم پر رحم کرے تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں وہ ہوں جو تمہارے دنیا میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تمہاری مدد کروں۔"

Marfat.com

(۳۰):- ربیع بن سلیمان نے امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا برتاؤ آپ کے ساتھ کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے سونے کی کرسی پر بٹھایا اور تر و تازہ موتی مجھ پر نچھاور کیے۔ ابو عبداللہ مطوی نے لکھا ہے کہ کسی نے امام شافعی کو خواب میں دیکھ کر نجات کا سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ ”نجات کا سبب درود شریف ہے۔“

(۳۱):- ایک مولوی صاحب جو کہ خود بھی کثرت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے اور لوگوں کو بھی درود پاک پڑھنے کی ترغیب دیتے رہتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے گیا۔ جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مواجہہ شریف کے سامنے نعت پاک پڑھ رہا تھا کہ اس حالت میں نیند آ گئی۔ دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں۔ اس حالت میں نعت شریف پڑھ رہا ہوں۔ جب نعت پاک ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انہوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔ یہ سن کر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی میری جھولی میں کچھ ڈال دیا اس کے بعد میں نے عرض کیا۔ حضور! کوئی اور فرمان ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ ”اپنے استاذ صاحب کو میرا سلام کہہ دینا۔“

(۳۲):- عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت سخت چوٹ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہو گیا۔ رات کو مجھے بڑی تکلیف رہی۔ میری آنکھ لگ گئی۔ تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا۔ یارسول اللہ! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے! تیرے درد نے مجھے وحشت میں ڈال دیا۔ صبح کو وہ

Marfat.com

تمام ورم جاتا رہا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے وہ تکلیف بھی رفع ہو گئی۔

(۳۳):- احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام شافعی کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا ہے انہوں نے اپنی کتاب میں درود پاک لکھا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ''ان کو ہماری طرف سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔''

(۳۴):- امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی۔ ''اے اللہ تعالیٰ کے محبوب! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔''

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوا۔

(۳۵):- ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے۔ ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس جب آیا تو اس نے کہا۔ ''اللہ کے لئے مجھے کچھ دیجئے میں تنگ دست ہوں۔'' آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کیلئے بھیجا ہے۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر سائل

Marfat.com

کی ہتھیلی پر پھونک ماردی اور فرمایا کہ ہتھیلی کو بند کرلو اور وہاں جا کر کھولنا۔ جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے۔ اس نے مٹھی کھولی تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔

(۳۶):- ایک دفعہ شیخ الاسلام حضرت فریدالدین گنج شکر قدس سرہٗ نے درود پاک کے فضائل بیان کئے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا۔ "بیٹھ جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کیا ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے۔ مہربانی فرمایئے۔" یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟ شیخ الاسلام قدس سرہٗ نے فرمایا "حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی۔" جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر گٹھلیوں پر پھونک ماری تھی اور وہ گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔

(۳۷):- ابن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی۔ میں نے پوچھا کہ کس عمل کی وجہ سے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہر حدیث میں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھا کرتا تھا۔

(۳۸):- نزہۃ المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب کو حبس بول ہو گیا۔ انہوں نے خواب میں حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو جو بڑے زاہد و عالم تھے دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت و تکلیف کہی۔ انہوں نے فرمایا۔ تو تریاق مجرب سے کیا غافل ہے۔ انہوں نے درود تریاق امراض پڑھنے کیلئے کہا۔ خواب سے اٹھنے کے بعد ان

Marfat.com

صاحب نے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا اور ان کا مرض زائل ہو گیا۔
یہ درود تریاق امراض اس کتاب کے آخر میں درج ہے۔

(۳۹):- ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا۔ مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا۔ اور اپنی پریشانی کی شکایت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا کہ تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی آدمی ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے۔ اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم روز دربار رسالت میں سو (۱۰۰) بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کوئی توجہ نہیں دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا اور دربار الٰہی میں شکر ادا کیا اور کہا۔ اے بھائی! یہ میرے اور اللہ کے درمیان ایک راز تھا۔ پہلے کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔"

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو (۵۰۰) کے بجائے دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) درہم دے دو ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا۔ "اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ اور باقی ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے۔ اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔"

(۴۰):- سیدی عبدالجلیل مغربی نے "تنبیہ الانام" کے مقدمہ میں درج کیا ہے کہ جب

Marfat.com

میں درود پاک کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں میرا خچر پیچھے رہ گیا۔ میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اسے ایک آدمی نے لگام سے پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔ اچانک ایک صاحب تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت' پاکیزہ سیرت تھے۔

انہوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ "چھوڑ دو اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے اور اس کے گھر والوں کیلئے اس کو شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اتار دیا ہے۔

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا۔ اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکور کے ہاتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ عنایت سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی برکت سے ہے۔

(۴۱):- سعادۃ الدارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے نے فرمایا۔ کہ میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور امت کے اولیائے کرام یکے بعد دیگرے حاضر ہو کر سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ فلاں ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے۔ اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جا رہے ہیں۔ حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے کہ "یہ محمد حنفی آ رہے ہیں۔" جب آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے پاس بٹھایا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمانے لگے کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ مگر اس کی پگڑی تو بغیر

Marfat.com

شملہ کے ہے اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اجازت ہو تو اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں؟ فرمایا۔ ہاں۔ تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا عمامہ مبارکہ لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔ یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی کو سنایا تو وہ آبدیدہ ہو گئے۔ پھر محمد حنفی نے شیخ شریف نعمانی سے فرمایا کہ آئندہ جب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔ پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی دوبارہ زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''محمد حنفی ہر روز مجھ پر مغرب کے بعد خلوت میں کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔'' جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی سے بیان کیا گیا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا۔ اور پھر پگڑی باندھی اور اس کا شملہ چھوڑا۔

(۴۲):- حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ ہر شب تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ نے ایک عورت سے نکاح کر لیا تو پھر تین رات درود شریف پڑھنے میں فروگذاشت ہو گئی۔ تیسری رات اس شہر کے ایک آدمی رئیس نامی کو خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار ہوا۔ آپ نے اس آدمی سے فرمایا کہ ''بختیار کاکی کو میرا اسلام دینا اور اس کو کہنا کہ جو تحفہ تم مجھے ہر رات بھیجا کرتے تھے وہ تین رات سے مجھے نہیں پہنچ رہا ہے۔''

(۴۳):- ''مقاصد السالکین'' میں یہ حکایت درج ہے کہ ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو۔
جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا۔ ''یا رسول اللہ! روٹی

Marfat.com

کے ساتھ سالن نہیں ہے۔'' پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے۔ عرض کیا یارسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے فرمایا۔ یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے پھر فرمایا۔ ''پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے کر آؤ'' چنانچہ حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لیے۔ وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا نچوڑ لیا اور دربار رسالت میں حاضر ہو گئے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرمایا۔ جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی دوبارہ آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی۔ ''یارسول اللہ! مکھی پھر دوبارہ شور کر رہی ہے۔'' تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اسکا جواب دے رہی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا ہے۔ تمہاری خوراک کیا ہے۔ مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا۔ پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بدمزہ بھی ہوتے ہیں لیکن تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔ تو مکھی نے جواب دیا۔ ''یارسول اللہ! ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت ورحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تلخی شیریں میں بدل سکتی ہے۔ تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں بدل سکتے ہیں۔

(۴۴):۔ مسجد نبوی کے ایک خادم بیان فرماتے ہیں کہ ایک روز بکیر قاسم شریف ہنستے ہوئے تشریف لائے میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ میں کئی روز سے بھوکا تھا۔ میرے

Marfat.com

پاس درہم بھی نہیں تھے۔اور مجھے سوالی بننے کی عادت نہ تھی۔ چنانچہ بھوک سے پریشان ہو کر میں روضۂ اطہر پر حاضر ہوا اور درودوسلام پڑھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حال سنایا۔اس کے بعد مجھے نیند آ گئی۔خواب میں دیکھا کہ آپ تشریف لائے اور دودھ سے لبریز پیالہ مجھے عطا فرمایا۔جب میری آنکھ کھلی تو اپنے لعاب دہن میں دودھ کا رنگ اور اثر پایا۔مسجد نبوی کے انہی خادم کا ارشاد ہے کہ قاسم شریف نے میرے سامنے اپنی ہتھیلی پر تھوکا تو دودھ کا اثر صاف ظاہر تھا۔

(۴۵):- مولانا محمد زکریا صاحب اپنی کتاب ''فضائل درود شریف'' میں لکھتے ہیں کہ میرے ایک معتمد دوست نے مجھے لکھنو کے ایک خوشنویس کی حکایت بیان کی۔ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتے تو اول ایک بار درود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی تھی لکھ لیتے تھے اسکے بعد کام شروع کرتے تھے۔جب ان کے انتقال کا وقت آیا تو غلبہ فکر آخرت سے خوفزدہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے۔ایک مجذوب ادھر آ نکلے اور کہنے لگے۔بابا کیوں گھراتا ہے وہ بیاض سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں۔

(۴۶):۔ابوسلیمان محمد بن الحسین حرانی کہتے ہیں کہ ہمارے پڑوس میں ایک صاحب تھے کہ جن کا نام فضل تھا۔وہ بہت کثرت سے نماز اور روزہ میں مشغول رہتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا کرتا تھا لیکن اس میں درود شریف نہیں لکھتا تھا۔وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا لیتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑھتا۔(اس کے بعد انہوں نے درود کا اہتمام شروع کر دیا۔) کچھ عرصہ کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں دوبارہ زیارت ہوئی۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔کہ تیرا درود میرے پاس پہنچ رہا ہے۔جب میرا نام لیا کرے تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا کر۔

Marfat.com

(۴۷):- ابوالقاسم مزوری کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات میں حدیث کی کتاب کا مقابلہ کیا کرتے تھے۔خواب میں یہ دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مقابلہ کیا کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا۔کسی نے پوچھا یہ ستون کیسا ہے تو بتایا گیا وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلہ کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

(۴۸):- حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنت اور کثرت سے درود پاک پڑھنے والے تھے ۔فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے فقر وفاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی۔اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کراسکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب وپریشانی کی رات تھی۔رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہو رہا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں انہوں نے شمعیں اٹھائی ہوئی ہیں۔اوران میں سے ایک سفید پوش جو کہ علاقے کا رئیس تھا وہ آگے آیا۔ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں؟ آج رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین امت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اسکے بچے بڑی تنگدستی اور فقر وفاقہ کے دن گزار رہے ہیں تجھے اللہ تعالی نے بہت کچھ دے رکھا ہے جاکر ان کی خدمت کر اوراس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ بھی تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کرسکیں اور خوش ہوجائیں۔لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے۔ میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں لہذا آپ اپنے بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پیمائش کرلیں اور ان کے کپڑے صبح سے پہلے سل جائیں ۔ پھر درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے۔لہذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہوگیا اور صبح گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

Marfat.com

(۴۹):۔۔ بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر رہتا تھا جس کے دولڑکے تھے اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کرلی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے بارے میں بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کرلیں۔ چھوٹے نے کہا ''اللہ کی قسم میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔''

بڑے بھائی نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے تو یوں کر کہ یہ تینوں بال مبارک تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے۔ چھوٹے بھائی نے یہ سن کر کہا۔ ''واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے۔'' ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے دنیا دار کمینہ کیا جانے۔ چنانچہ چھوٹے بھائی نے باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ بڑے بھائی کے حوالے کردیا اور تینوں موئے مبارکہ لے لیے۔ اور انہیں بڑے ادب واحترام سے رکھ لیا۔ جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درود پاک پڑھتا۔ چند دنوں کے بعد بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہوگیا اور وہ فقیر وکنگال ہوگیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے بھائی کے مال میں برکت عطا فرمادی اور اس کا مال بہت زیادہ ہوگیا۔ کچھ عرصہ بعد پھر جب چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اسے بھی دیکھا۔

سید دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ''اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کردے کہ جس کسی کو کوئی حاجت کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ اسکی قبر پر حاضر ہوکر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔'' اس نے بیدار ہوکر اعلان کردیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑادھڑ اس قبر پر حاضر ہونے لگے۔ پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہوکر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہ ادب سواری سے اتر جاتا اور

Marfat.com

پیدل چلتا۔

(۵۰):- کتاب "مصباح الظلام" میں ہے کہ حضرت ابو حفص حداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پانچ دن گزر گئے۔ جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں روضہ اقدس پر حاضر ہوا اور کثرت سے درود پاک پڑھا۔ اور عرض کی "یارسول اللہ! اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلائیے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔" وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور کے دائیں جانب اور فارق اعظم بائیں جانب ہیں اور حیدر کرار رضی اللہ عنہم سامنے ہیں مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا۔ اور فرمایا۔ "اٹھو! سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں" میں اٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی روٹی کھالی اور آنکھ کھل گئی جب میں بیدار ہوا تو باقی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

(۵۱):- حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد حضرت عبدالرحیم نے فرمایا کہ ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا۔ اور بیماری طول پکڑ گئی حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی۔ اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور فرمایا۔ "کَیْفَ حَالُکَ یَا بُنَیَّ"

"اے میرے بیٹے! کیا حال ہے" اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آ گیا۔ پھر آپ نے مجھے صحت کلی اور درازی عمر کی بشارت دی مجھے اسی وقت آرام ہو گیا۔ اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ حضور کے بال مبارک اگر دستیاب ہو جائیں تو کتنا کرم ہو گا بس یہ خیال آنا ہی تھا کہ آپ نے اپنی ریش مبارک پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔ حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں

Marfat.com

موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تھا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک بار کچھ لوگ موئے مبارکہ کی زیارت کیلئے آئے۔ تو میں موئے مبارک والے صندوق کو باہر لایا لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کیلئے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جنبی (حالت جنابت میں) ہے۔ اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا۔ میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا کہ جاؤ دوبارہ طہارت کر کے آؤ۔ جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا اسی وقت کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔

(۵۲):- محمد بن مالک رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ بغداد میں شیخ ابوبکر ابن مجاہد المقری کے درس میں ہم ایک روز حدیث سنا رہے تھے کہ اچانک ایک بوڑھا خستہ حال شخص جس کی پگڑی کرتا اور چادر بالکل بوسیدہ تھی داخل ہوا۔ شیخ ابوبکر اس کے اکرام میں کھڑے ہو گئے اور اپنی جگہ پر اس کو بٹھایا اور اس کی اور اس کے بچوں کی خیریت دریافت کی۔ اس نے کہا کہ اس رات میرے گھر میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے۔ گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد وغیرہ کی فرمائش کی ہے۔ میرے پاس اس کے خریدنے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ شیخ ابوبکر نے فرمایا کہ بوڑھے شخص کا حال سن کر میرا دل غم خوار ہوا اتنے میں میں سو گیا۔ میں نے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیسے غمگین ہو؟ بادشاہ کے وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ ان کو میرا اسلام کہنا اور علامت کے طور پر یہ بات بھی وزیر کو دینا کہ آپ کا (یعنی وزیر کا) معمول ہے کہ جمعہ کی رات کو اس وقت تک نہیں سوتا جب تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود پاک نہ پڑھ لے اور اس جمعہ رات کو آپ نے سات سو مرتبہ درود پڑھا تھا کہ اتنے میں بادشاہ کا قاصد

Marfat.com

آپ کو بلانے آ گیا۔ آپ ان کے ساتھ چلے گئے۔ پھر واپس آ کر بقیہ تعداد پڑھ کر ایک ہزار پورا کیا۔ وزیر سے کہیے کہ آپ اس شخص کو ایک سو دینار دے دیجئے کہ اس کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور وہ اپنی ضروریات پوری کر لیں۔

چنانچہ شیخ ابوبکر بن مجاہد اس بچہ کے باپ کے ساتھ وزیر علی بن عیسٰی کے گھر گئے اور ان سے کہا کہ اس شخص کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ یہ سن کر وزیر کھڑا ہو گیا اور اپنی جگہ پر بٹھایا۔ اور شیخ سے واقعہ معلوم کیا۔ آپ نے سارا قصہ سنا دیا۔ وزیر بہت خوش ہوا۔ اور خادم کو حکم دیا کہ وہ دینار کے توڑے نکال کر لائے اور اس میں سے سو دینار وزن کر کے بچہ کے باپ کے سپرد کیا اس کے بعد دوسری مرتبہ سو دینار شیخ ابوبکر کو دینے لگے تو آپ نے ان کو منع کر دیا اور قبول نہیں کیا۔ وزیر نے ان سے کہا کہ آپ ان کو لے لیجئے اس لئے کہ یہ اس بشارت کی وجہ سے ہے جو آپ نے مجھے اس واقعہ کے متعلق سنائی۔ اس لئے کہ یہ واقعہ یعنی ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے والا ایک راز ہے۔ جس کو میرے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ پھر سو دینار اور نکالے اور یہ کہا یہ اس خوشخبری کے بدلہ میں ہے کہ تم نے مجھے اس کی بشارت سنائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے درود پاک پڑھنے کی اطلاع ہے۔ پھر سو دینار اور نکالے اور یہ کہا کہ اس مشقت کے بدلہ میں ہے جو تم کو یہاں آنے میں ہوئی۔ اسی طرح سو سو دینار نکالتے رہے یہاں تک کہ ایک ہزار دینار نکالے مگر انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہم اس مقدار یعنی سو دینار سے زائد نہیں لیں گے جن کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا ہے۔

(۵۳):- حضرت خواجہ قاضی محمد سلطان عالم میری پوری رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت بابرکت میں علمائے کرام آتے اور مسائل علمی پر گفتگو ہوتی اور آپ فرمایا کرتے تھے۔ ”مولوی صاحب اس کتاب سے یہ مسئلہ تلاش کرو“۔ جب بسیار ورق گردانی کے باوجود ان کو کتاب سے یہ مسئلہ نہ ملتا تو آپ کتاب کو اپنے دست مبارک میں لیتے اور کتاب بند کر کے درود پاک پڑھتے اور پھر دورد پاک پڑھنے کے بعد کتاب کھول کر علماء کرام کے سامنے رکھ

Marfat.com

دیتے۔ تو اس صفحہ پر وہی مسئلہ موجود ہوتا تھا جس کی تلاش ہوتی تھی۔

(۵۴):- ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں موسم بہار میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا۔ "یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر۔ یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی پر پھولوں اور پھلوں کی گنتی کے برابر۔ یا اللہ! درود بھیج اپنے رسول پر سمندروں کے قطروں کے برابر۔ یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب پر ریگستان کے ذروں کے برابر۔ یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔" تو ہاتف سے آواز آئی۔ اے بندے! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتے کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا ہے اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

(۵۵):- ابوالفضل قومانی کہتے ہیں کہ ایک شخص خراساں سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے یہ ارشاد فرمایا۔ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (اس عنایت کی) کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ وہ روزانہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ یا اس سے زیادہ درود شریف پڑھا کرتا ہے۔

(۵۶):- ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں اپنے ایک سفر میں تھا ایک رات میں نے ایسی جگہ گزاری جہاں درندے بکثرت تھے۔ درندے میرے درپے آزار تھے۔ پہلے میں خوف زدہ ہوا پھر میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ کیونکہ حدیث میں ہے کہ جو شخص ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر رحمت نازل فرمائے گا تو میں ساری رات اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں گزاردوں گا درندے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ میں نے ساری رات درود پاک پڑھنے میں گزاردی۔ اور ساری رات میں کسی چیز سے نہیں

Marfat.com

ڈرا اور اللہ تعالیٰ نے ساری رات درود پاک کی برکت سے میری حفاظت فرمائی۔

(۵۷):- حضرت شیخ عبدالواحد زید رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا۔ جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا۔ وہ فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا۔ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ بدکردار انسان ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دست مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے۔ تو میرے آقا رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الٰہی میں لے جا رہا ہوں اور اس کیلئے دربار الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا ہے اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی نظر عنایت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور ورحیم میری شفاعت قبول فرمائے گا پھر میں بیدار ہو گیا۔ اور جب صبح ہوئی تو میں نے دیکھا کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہوا ہے اور وہ زار و قطار رو رہا تھا۔ اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔

وہ شخص آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا کہ آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیوں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کر لو پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا رات سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ میں تیرے لئے اپنے رب کریم کے دربار میں شفاعت کرتا ہوں کیوں کہ تو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الٰہی میں لے جا کر شفاعت کر دی اور فرمایا ''تیرے پچھلے گناہ میں نے معاف کروا دیئے اور آئندہ کیلئے صبح جا کر شیخ عبدالواحد

Marfat.com

کے ہاتھ پر توبہ کر لے اور اس توبہ پر ہمیشہ قائم رہو اور آئندہ نیک اعمال کرو"
(سعادۃ الدارین)

(۵۸):- ابو علی شاذان کی خدمت میں ایک نوجوان آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مسجد ابو علی شاذان میں جاؤ جب وہ ملیں تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ حضرت ابو علی رو پڑے اور فرمایا کہ اس شرف کو حاصل کرنے کے لئے میرے پاس کوئی عمل نہیں سوائے اس کے کہ حدیث پاک کی تلاوت پر جما ہوا ہوں۔ جس کی وجہ سے بار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آتا ہے۔

(۵۹):- حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑی محبت تھی۔ آپ اپنے وظائف میں درود پاک کا کثرت سے ورد کرتے تھے آپ نے متعدد حج کیے اور ہر سال حج کرنے کے آرزومند رہتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے "اس طرح میری اپنے آقا کے در پر حاضری ہو جاتی ہے۔" ایک مرتبہ آپ مصر میں تبلیغ کے سلسلہ میں گئے ہوئے تھے کہ حج کے دن آ گئے آپ نے حج کا ارادہ کیا اور حرم پاک کی طرف چل پڑے۔ راستے میں بحیرہ احمر پڑتا تھا آپ نے اس کے ضرر رساں پانی سے طہارت کی تو آپ کا جسم الرجی کا شکار ہو گیا۔ اور رفتہ رفتہ صورت حال یہ ہو گئی کہ آپ کے جسم کے متاثرہ حصوں سے باقاعدہ خون رسنے لگا اسی حالت میں آپ مدینہ منورہ پہنچے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اقدس کے باہر کھڑے ہو کر عرض کی "یا رسول اللہ! آپ کے در کی حاضری کے شوق میں یہاں آ گیا ہوں میری حالت اگرچہ پاکیزہ نہیں ہے۔ جسم پاک نہ ہونے کی وجہ سے آپ کے روضہ مبارک کے قریب نہیں آ سکتا اس لئے دور کھڑے ہو کر درود و سلام پیش کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ مجھ پر کرم کی نظر فرمائیے"

Marfat.com

ایسی باتیں کرتے ہوئے اور درود شریف پڑھتے ہوئے آپ مسجد نبوی کے باہر ہی لیٹ گئے آپ کی آنکھ لگ گئی۔ آپ کو حالت خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور فرمایا۔ ''جماعت علی! مسجد نبوی کے وضو کرنے والی جگہ پر فلاں نکر میں ایک کوزہ پانی سے بھرا ہوا پڑا ہے۔ اس کے پانی سے تم طہارت بھی کرو اور پی بھی لو۔ خدا کے فضل و کرم سے ساری بیماری دور ہو جائے گی۔'' حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب کی آنکھ کھلی تو فوراً بتائی ہوئی جگہ پر کوزہ تلاش کیا۔ کوزہ واقعی پانی سے بھرا رکھا ہوا تھا۔ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق اس پانی سے طہارت بھی کی اور پیا بھی۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرے زخم چند گھنٹوں میں اس طرح ٹھیک ہو گئے جیسے کوئی زخم اور تکلیف ہی نہ تھی۔ میں فوراً پاک ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در پر پہنچ کر ان کو درود و سلام کا ہدیہ پیش کیا۔

(۶۰):- منصور بن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا ''تو منصور بن عمار ہے؟'' میں نے عرض کی اے رب العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں۔ پھر فرمایا۔

''تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا۔''

میں نے عرض کی ''یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثناء بیان کرتا تھا اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتا تھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتا تھا۔

اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا۔ اے فرشتو! اس کیلئے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے یہ دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا۔ آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

(سعادۃ دارین)

Marfat.com

(۶۱):- حضرت سفیان بن عینیہ رحمتہ اللہ علیہ حضرت خلف سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا۔ اس کا انتقال ہوگیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ نئے سبز کپڑوں میں دوڑتا پھر رہا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ تو حدیث پڑھنے میں تو ہمارے ساتھ تھا۔ پھر یہ اعزاز و اکرام تیرا کس بات پر ہو رہا ہے۔ اس نے کہا حدیثیں تو میں تمہارے ساتھ ہی لکھا کرتا تھا لیکن جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پاک نام حدیث میں آتا (اس کے نیچے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھ دیتا تھا۔ اللہ جل شانہٗ نے اس کے بدلے میں میرا یہ اکرام فرمایا جو تم دیکھ رہے ہو۔

(القول البدیع)

(۶۲):- شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے مدارج النبوۃ میں لکھا ہے جب حضرت حواء علیہا السلام پیدا ہوئیں حضرت آدم علیہ السلام نے ان پر ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کردو۔ انہوں نے پوچھا مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین بار درود شریف پڑھنا۔ اور ایک روایت میں بیس بار آیا ہے۔

(از فضائل درود شریف مولانا زکریا)

(۶۳):- بعض رسائل میں عبید اللہ بن عمر قواریری رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا وہ مر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب پوچھا اس نے کہا کہ میری عادت تھی جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بڑھاتا۔ خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس کے بدلے میں ایسے انعامات سے نوازا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل پر گزرا۔

(گلشن جنت)

Marfat.com

(۶۴):- شب معراج میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا جس کے پر جلے ہوئے تھے۔

یہ دیکھ کر فرمایا اے جبرئیل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کیلئے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اسے رحم آ گیا یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے۔

یہ سن کر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرئیل! کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی۔ قرآن مجید میں موجود ہے جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر سید دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دربار الٰہی میں عرض کی "یا اللہ! اس پر رحمت فرما اور اس کی توبہ قبول فرمالے۔" اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اسکی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے۔" آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو پر عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے "کروبیین" پر رحم فرمایا ہے۔

(رونق المجالس صفحہ ۱۱)

(۶۵):- مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔ (از فضائل درود شریف مولانا محمد زکریا)

Marfat.com

(۶۶):- حسن بن رشیق کو ان کی وفات کے بعد کسی نے بڑی اچھی حالت میں دیکھا پوچھا کہ یہ کس عمل کی وجہ سے ہے۔ اس نے کہا کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا کرتا تھا۔

(القول البدیع)

(۶۷):- حضرت حسن بن محمد نے کہا کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا وہ فرما رہے تھے کہ اے ابو علی کتابوں میں ہمارا لکھا ہوا درود شریف تم دیکھ لیتے تو تم کو تعجب ہوتا کہ وہ ہمارے سامنے آج کیسے چمک رہا ہے۔

(القول البدیع)

(۶۸):- حافظ ابو موسیٰ المدینی نے ایک جماعت محدثین کے بارے میں نقل کیا کہ لوگوں نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ بتا رہے تھے کہ ان کی مغفرت کر دی گئی اس وجہ سے وہ ہر حدیث پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا کرتے تھے۔

(القول البدیع)

(۶۹):- ابو زکریا یحییٰ بن مالک بن عائذ العائذی سے مروی ہے کہ بصرہ کے ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ ہمارا ایک ساتھی حدیث پاک لکھا کرتا تھا مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف نہیں لکھا اور پڑھا کرتا تھا۔ اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آتا تو درود شریف کو محذوف کر دیتا تھا محض کاغذ کی بچت کرنے کیلئے۔ میں نے جب اس سے ملاقات کی تو دیکھا کہ اس کے دائیں ہاتھ پر ایسی بیماری لگی جس سے اس کا ہاتھ جھڑ گیا۔

Marfat.com

(۷۰):- زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک دن جبرئیل علیہ السلام دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! میں نے آج ایک عجیب وغریب واقعہ دیکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ واقعہ کیا ہے؟

جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی۔ یارسول اللہ! مجھے کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا مجھے وہاں آہ وفغاں رونے چلانے کی آوازیں سنائی دیں۔ جدھر سے آوازیں آرہی تھیں میں ادھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا۔ جو اسوقت بڑے اعزاز واکرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صف بستہ کھڑے رہتے تھے۔ لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں وپریشاں آہ وزاری کنندہ دیکھا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا؟

اس نے بتایا کہ معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا۔ میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وتکریم کی پرواہ نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادا یہ بڑائی پسند نہیں آئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا اور بلندی سے اس پستی میں پھینک دیا، پھر اس نے کہا" اے جبرئیل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری غلطی معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔

یارسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربار میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی دربار الٰہی سے ارشاد ہوا۔ اے جبرئیل! اس فرشتہ کو بتادو اگر وہ معافی کا طلب گار ہے تو میرے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھے۔

یارسول اللہ! میں نے اس فرشتہ کو فرمان الٰہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس ذلت وپستی سے اڑ کر آسمان کی بلندیوں پر پہنچا اور اپنی مسند اکرام پر براجمان ہو گیا۔ (معراج النبوۃ جلد اول)

Marfat.com

(۱۷):- ایک مرتبہ امیر تیمور سید امیر علی ہمدانی کی بارگاہ میں حاضر تھے امیر تیمور نے حضرت سے سوال کیا کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جتنی مرتبہ درود شریف پڑھا جائے گا اس کا دس گناہ ثواب ملے گا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود وسلام کو سنتے ہیں اور سلام کا جواب بھی دیتے ہیں میں اس بات کی صداقت جاننا چاہتا ہوں کہ یہ کہاں تک سچ ہے۔

سید امیر علی نے جواب دیا تم شام کے وقت میرے پاس آنا میں تمہیں تمہارے سوال کا جواب دوں گا اب سید امیر علی نے عصر کی نماز کے بعد تمام نمازیوں سے بات کرتے ہوئے فرمایا "تم میں جو شخص بھی بادشاہ کی دعوت کرنے کا خواہش مند ہو تو اسے اس کی اجازت ہے" آپ کے حکم کے جواب میں فی الفور چالیس آدمی بادشاہ کی دعوت کرنے کیلئے تیار ہو گئے جن کی دعوت سید امیر علی نے قبول کر لی ان تمام میں سے سب سے پہلے ایک بوڑھے غریب آدمی کے گھر سید امیر علی گئے وہاں سے کچھ کھایا اور پھر دوسرے گھر چلے گئے حتیٰ کہ اسی طرح چالیس گھروں میں باری باری جا کر انہوں نے کھانا کھایا جس کسی گھر میں آپ گئے وہاں لوگوں نے یہی دیکھا کہ امیر تیمور کھانا کھانے آیا ہے اور کھانا کھا کر چلا گیا ہے تمام کھانوں سے فارغ ہو کر سید امیر علی پر ایک غزل وارد ہوئی غزل تحریر کرنے کے بعد وہ مسجد میں آئے لوگ مسجد میں جمع ہو رہے تھے وہاں وہ لوگ بھی آ گئے جنہوں نے سید امیر علی کی دعوت کی تھی وہ سب لوگ دوسروں کو بتا رہے تھے کہ بادشاہ امیر تیمور آج ان کا مہمان ہوا ہے آپ نے بادشاہ کو بلایا اور فرمایا ان سب لوگوں سے ملو اور ان کی بات سنو یہ کہتے ہیں کہ بادشاہ نے بیک وقت چالیس گھروں سے کھانا کھایا ہے اگر ایک ادنیٰ سا انسان ایک وقت میں چالیس گھروں سے کھانا کھا سکتا ہے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو نبیوں کے تاجدار ہیں وہ درود شریف کیوں نہیں سن سکتے اور اس کا جواب کیوں نہیں دے سکتے بادشاہ بہت شرمندہ ہوا اور زار وقطار رونے لگا اور وہ جو چالیس گھروں میں ایک ایک غزل لکھی گئی جن کی تعداد بھی چالیس تھی انہیں چہل اسرار کے نام پر طبع کیا گیا ہے ان چالیس غزلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت مندی کا اظہار ہے اور ان میں

Marfat.com

تصوف کے اسرار ورموز کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

(۷۲):- ایک دفعہ داؤد علیہ السلام حجرے میں بیٹھے ہوئے زبور شریف پڑھ رہے تھے کہ ایک سرخ کیڑا مٹی میں دکھائی دیا۔ آپ نے دل میں خیال کیا کہ اس کی پیدائش کی کیا ضرورت تھی۔ یعنی آپ نے اس کو حقیر خیال کیا۔ اللہ تعالی نے اسی کیڑے کو کلام کرنے کی اجازت عطا فرمادی۔ وہ کیڑا بولا" اے اللہ کے نبی! میرا دن تو یوں گزرتا ہے کہ ہر ایک دن سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہزار مرتبہ کہتا ہوں اور رات کا یہ حال ہے ہر ایک رات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھنے میں گزار دیتا ہوں اب آپ فرمائے کہ آپ کیا پڑھا کرتے ہیں کہ میں بھی فائدہ حاصل کروں داؤد علیہ السلام اس کیڑے کی حقارت سے نادم ہوئے اور اللہ سے ڈرے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی۔
(مکاشفتہ القلوب: امام غزالی)

(۷۳):- حضرت خالد عمران بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک ندی کے کنارے ہم سے تین ایسے اشخاص ملے جو کثرت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے ان میں سے ایک شخص نے بتایا کہ بیس سال سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارکہ میری آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوئی دوسرے شخص نے بتایا کہ سابقہ آٹھ سالوں سے میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل وصورت کو اپنے سامنے پاتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے درود پاک پڑھنے میں آٹھ سال کے دوران ایک دن بھی ناغہ نہیں کیا ہے۔ تیسرے شخص نے دریافت کیا کہ اس کثرت درود پاک کی اور کیا تاثیر تم نے دیکھی ہے۔ اس شخص نے کھڑے کھڑے اپنے ایک ہاتھ پر ایک پھونک ماری تو اس سے کستوری کی خوشبو پھیلنے لگی۔ پھر یہ خوشبو کئی دن اور رات اسی مقام پر آتی رہی۔ اس بزرگ نے بتایا کہ دراصل یہ صحابہ رسول کا ورثہ ہے یہ صحابہ کرام کے طفیل سلسلہ فیض جاری ہے (شفاء القلوب: مولوی محمد نبی بخش)

Marfat.com

(۷۴):- حضرت ابنِ عابدین رحمتہ اللہ علیہ اپنے مشائخ سے نقل کرتے ہیں کہ دمشق کے مفتی علامہ حامد آفندی جو ایک بزرگ ہستی تھے۔ ان کو دمشق کے بعض وزراء نے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تو مفتی صاحب نے رات بڑی بے قراری میں گزاری اور خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور ان کو آپ نے ایک درود شریف تعلیم فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سب رنج وغم دور فرمادے گا۔ چنانچہ وہ بیدار ہوئے اور درود شریف کا ورد کرنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے سب رنج وغم دور فرمادیئے۔ اسی طرح ابن عابدین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب دمشق میں ایک فتنہ عظیم کھڑا ہوا تو میں نے اس درود شریف کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے مجھے خبر دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے وہ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

(افضل الصلوٰۃ۔ فضائل درود شریف مولانا نور محمد قادری)

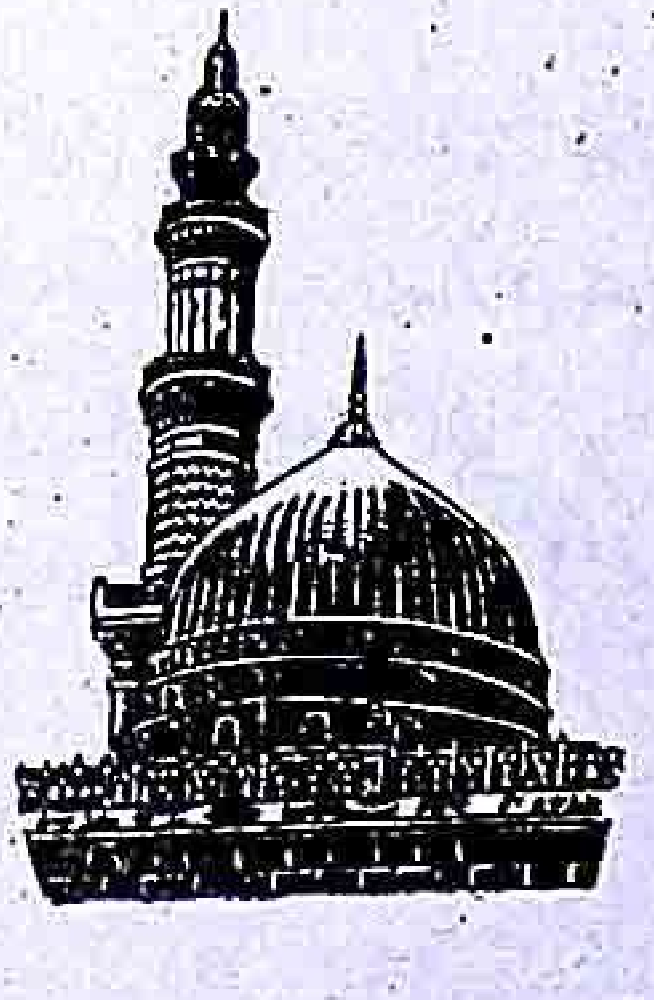

Marfat.com

باب 5

چہل حدیث۔ بر صلوٰۃ وسلام (باضافہ ترجمہ)

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نے زاد السعید میں درود وسلام کی ایک چہل حدیث تحریر فرمائی ہے اس کو اس کتاب میں ترجمہ کے اضافہ کے ساتھ نقل کیا جاتا ہے تا کہ وہ برکت حاصل ہو جو حضرت نے تحریر فرمائی ہے۔

زاد السعید میں حضرت نے تحریر فرمایا ہے کہ یوں تو مشائخ کرام سے صدہا صیغے اس کے منقول ہیں۔ دلائل الخیرات اس کا ایک نمونہ ہے۔ مگر یہاں صرف جو صیغے صلوٰۃ و سلام کے احادیث مرفوعہ حقیقیہ یا حکمیہ میں وارد ہیں ان میں سے چالیس صیغے مرقوم ہوتے ہیں۔ جس میں پچیس صلوٰۃ کے اور پندرہ سلام کے ہیں۔ گویا یہ مجموعہ درود شریف کی چہل حدیث ہے جس کے باب میں بشارت آئی ہے کہ جو شخص امر دین کے متعلق چالیس حدیثیں میری امت کو پہنچادے اس کو اللہ تعالیٰ زمرہ علماء میں محشور فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔ اگر کوئی شخص ان سب صیغوں کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو تمام فضائل و برکات جو جدا جدا ہر صیغے کے متعلق ہیں بتمامہا اس شخص کو حاصل ہو جائیں گی۔

سلف صالحین سے نقل کیا گیا ہے کہ اَللّٰھُمَّ اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء حسنیٰ کے قائم مقام ہے۔ اور حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللہ تعالیٰ کے دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفات جلالیہ و جمالیہ کے آئینہ دار ہیں۔ لہٰذا درود وسلام کی چہل حدیث کا ورد کرتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے درود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

Marfat.com

﴿ صِیَغِ صَلوٰۃ ﴾

﴿۱﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ (طبرانی)

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود نازل فرما اور آپ کو ایسے ٹھکانے پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

﴿۲﴾ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَآئِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضاً لَّاتَسْخَطُ بَعْدَہٗ اَبَدًا (مسند احمد)

اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

﴿۳﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ (ابن حبان)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین و مسلمات پر۔

Marfat.com

﴿۴﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بیہقی)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے درود برکت و رحمت سیدنا ابراھیم وآل سیدنا ابراھیم پر نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۵﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بخاری شریف)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراھیم پر، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

﴿۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (مسلم شریف)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم پر، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم کی اولاد پر، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۷﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابن ماجہ)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

﴿۸﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(نسائی شریف)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر، بیشک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

﴿۹﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(ابوداؤد)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

﴿١٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿١١﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراہیم پر، درود نازل فرمایا، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

(۱۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد شریف)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور ذریارتؓ پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور ذریارت پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

(۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (مسلم شریف)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور آپ کی ذریارتؓ پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور آپ کی ذریارتؓ پر جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

﴿۱۴﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد)

اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہراتؓ پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریات پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۱۵﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ٥ (طبری)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر

Marfat.com

﴿١٦﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات والا بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر رحمت بھیجی ، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (سعایہ)

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سلام بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر سلام بھیجا۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۱۷﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (سعایہ)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر اور برکت و سلام بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر اور رحمت فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اولاد پر جیسا تو نے درود برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

﴿۱۸﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(صحاح ستہ)

اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۱۹﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ (حصن حصین)

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

Marfat.com

﴿۲۰﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (نسائی)

اے اللہ درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۲۱﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلَہٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود نازل فرما، اے اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے عطا فرما۔

Marfat.com

وَاجْزِهِ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(بخاری شریف)

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق ہو اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اسکی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

﴿۲۲﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسند احمد۔بیہقی)

اے اللہ درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر اور برکت نازل فرما نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

Marfat.com

﴾۲۳﴿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(دار قطنی)

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔

Marfat.com

﴿۲۴﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسند احمد)

اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر نازل فرما جیسا تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر فرمایا۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

﴿۲۵﴾ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ (نسائی)

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی امی پر۔

Marfat.com

﴿صِیغَ السَّلاَم﴾

﴿۲۶﴾ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِا اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (بخاری شریف)

ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿۲۷﴾ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلاَمُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِا اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (مسلم شریف)

ساری عبادات قولیہ، اور عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

Marfat.com

﴿۲۸﴾ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (نسائی شریف)

تمام عبادات قولیہ، مالیہ، بدنیہ، اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

﴿۲۹﴾ اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ سَلَامٌ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ، سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

(نسائی)

ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

Marfat.com

﴿۳۰﴾ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَسْاَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ۔

(نسائی شریف)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ کے لئے ہیں۔ سلام ہو آپ پراے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالٰی سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿۳۱﴾ اَلتَّحِیَّاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (مؤطا)

پاکیزہ عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پراے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

Marfat.com

﴿۳۲﴾ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ۔

(طبرانی)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں کیلئے) خوشخبری دینے والا۔ (نافرمانوں کیلئے) ڈرانیوالا بنا کر بھیجا۔ اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔

﴿۳۳﴾ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ابوداؤد)

ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ اور عبادات بدنیہ اور ملک اللہ کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

Marfat.com

﴿۳۴﴾ بِسْمِ اللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ۔ (مؤطا)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عبادات قولیہ اللہ کیلئے ہیں۔ ساری عبادات بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ ساری پاکیزہ عبادات اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلاشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

﴿۳۵﴾ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ (مؤطا)

ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ کیلئے ہیں میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

Marfat.com

﴿۳۶﴾ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰہِ وَرَسُوْلُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

(موطا)

ساری عبادات قولیہ، مالیہ، عبادات بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کیلئے ہیں میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

﴿۳۷﴾ اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔

(طحاوی)

تمام عبادات قولیہ، بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

Marfat.com

﴿۳۸﴾ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(ابوداؤد)

تمام عبادات قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت ہو۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلا شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے شبہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿۳۹﴾ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم شریف)

ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شبہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

﴿۴۰﴾ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(مستدرک حاکم)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

Marfat.com

باب 6

برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت موثر اور اہم ہیں۔ چند درود شریف ایسے ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لئے بہت ہی نفع بخش ہے ان میں سے چند درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ (1) درود ابراہیمی ☆

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لئے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے۔ کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودہ ہیں اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور قدم قدم پر اللہ عزوجل کی رحمت شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے اور رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔ اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا انشاء اللہ جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سناؤں۔ ہم نے کہا فرمایئے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہم نے

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے التجا کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

☆ (2) درود خضری ☆

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ آپ یہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے بہت مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے۔ اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی

Marfat.com

کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود شریف کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

☆(3) درود نعمت عظمیٰ☆

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اس درود شریف کو پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں دل اور روح کو تر و تازگی ملتی ہے اللہ تعالیٰ دلی مرادیں پوری کر دیتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

Marfat.com

☆(4) درود قلبی☆

اس درود پاک کا فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ اسکے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے یہ درود پاک بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اسکے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ چھوٹتی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ صبح اور ایک سو گیارہ مرتبہ شام پڑھے۔ انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود پاک کی برکت سے آخرت میں انشاء اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی۔

جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضر ہو کر آٹھ یوم تک یہ درود روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اسے قرب رسول حاصل ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيۡعِ الۡمُذۡنِبِيۡنَ سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَ مُرۡشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوۡبِنَا وَ طَبِيۡبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَّاَزۡوَاجِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَاَوۡلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِيۡنَ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ٥

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ یاالٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

Marfat.com

☆(5) درود شفائے قلوب☆

درود شفاء القلوب پڑھنے سے روحانی اور جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے۔ خاص طور پر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اسکے لیے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھو۔ انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا۔ یہ درود امراض دل کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ گیارہ دن تک بعد نماز فجر پڑھے۔ انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسلئے اس درود پاک کو درود شفائے قلوب کا نام دیا گیا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ٥

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

☆(6) درود نجات وباء☆

اس درود پاک کو پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ رہا ہو۔ تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے

Marfat.com

سے وبا سے نجات مل جائے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہوگئیں ایک رات انہیں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ تو مولانا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا۔ اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود شریف کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود شریف کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لئے اسے درود نجات وبا کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّ دَوَآءٍ وَّبَعَدَ کُلِّ مِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ ط

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کے دوا اور تمام ملت وشفاء کی تعداد کے مطابق

☆ (7) درود حصول رحمت ☆

یہ درود اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے بہت بہتر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا اور جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ علامہ عالم فقری لکھتے ہیں کہ میں نے اس درود کو اپنے معمولات میں شامل کیا ہوا ہے اور اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے۔

Marfat.com

جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا۔ جس کی بدولت اسے بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود شریف دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھوڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَسَیِّدِ اَنْبِیَآئِکَ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ o

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

☆(8) درود تریاق امراض☆

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف اللہ حضرت شیخ شہاب الدین بن ارسلان کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔ خواب سے بیدار ہونے کے بعد اس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا تو اس کا مرض زائل ہو گیا۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا۔ اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہوگا۔ اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ٥

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب پر درود سلام بھیج اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر درود سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر درود بھیج۔

☆ (9) درود تمکین ☆

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے۔ اگر کوئی رشتہ دار، بیوی یا اولاد کسی مسئلے پر تنگ کرتی ہو تو ایک سو گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر پھونک کر ان کو پانی پلا دیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور انشاء اللہ ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو اسے یہ درود پڑھنا چاہیے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور اصحاب، اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات اور اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں، محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یاارحم الراحمین۔

☆(10) درود نعم البدل صدقہ☆

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی۔ مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے۔ اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات پر اور مسلمین اور مسلمات پر

Marfat.com

☆(11) درود عالی☆

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔ عزت وعظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح ونصرت درکار ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوگی۔ اگر کسی شخص پر کوئی ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ عَالِى الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ٥

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما۔

☆(12) درود ہزارہ☆

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے۔ کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کیلئے بھی یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بہت موثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ

Marfat.com

تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔ اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کیلئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کیلئے اسے بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کیلئے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو پڑھنا بہت مفید ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّاءَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ o

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج

☆(13) درود مدنی☆

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ کشی کا شکار ہوں اسے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور

Marfat.com

پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا ذکر ہے۔ اسلئے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝

اے اللہ! درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو ان کی زیادتی۔

☆(14) درود چشتیہ☆

یہ درود حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اور جسے حب رسول حاصل ہو جائے اس کا دنیا اور آخرت میں بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّی عَلَیْہِo

اے اللہ صلوٰۃ سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے

☆(15) درودغوثیہ☆

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱۵ مرتبہ یا ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ (۱) رزق میں برکت۔ (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ (۵) قبر میں وسعت ہوگی۔ (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔

اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لئے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے۔ اسکے علاوہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لئے یہ درود بہت مؤثر ہے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ o

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

☆(16) درود خمسہ☆

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ حاجات کے پورا ہونے کے لئے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال و جواب میں آسانی و راحت و مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا۔ اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی گئی ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

☆(17) درود ثواب☆

یہ ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا۔ اور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا۔ اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اس چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تاحیات مطیع وفرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ مُحَمَّدِ ِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی ازواج مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اوران کے عزیزوں پر اوراہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

☆(18) درود شفاعت☆

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے لئے بہت مجرب ہے۔لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے لئے روز قیامت کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔اس کے علاوہ اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اس درود پاک کو سوالاکھ مرتبہ چالیس دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَo

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

Marfat.com

☆(19) درود رحمت و برکت☆

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے۔ مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے۔ اور احادیث میں اسی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے۔ اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے۔ لہٰذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ درود پانچ یا سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہر کام میں برکت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے درود برکت و رحمت سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر نازل فرمایا بے شک تو ستو وہ صفات بزرگ ہے۔

☆(20) درود مستجاب الدعوات☆

یہ درود اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے۔ جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے۔ اگر تنگ دستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا۔ اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھے تو

Marfat.com

وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا وآخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمُ

اے اللہ اپنے امی کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

☆(21) درود کوثر ☆

درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوض کوثر کا پانی ملے گا۔ لہٰذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ سے حوض کوثر کا جام ملے تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے۔ جس کی بنا پر جنت کا حقدار بن جائے گا اور قیامت کے روز اسے حوض کوثر کا جام نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اسلیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کا سب سے موثر طریقہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری جو صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ درود کوثر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اللہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائیگا۔ اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِo

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

☆(22) درود اول وآخر☆

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا۔ تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کردے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا۔ اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

اس کے علاوہ اس درود پاک کو پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کردیتا ہے اس لئے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائیگا۔

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

☆(23) درود حبیب☆

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے۔ اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمالنامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا بہترین ذریعہ ہے لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

Marfat.com

☆(24) درود حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم☆

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف بھی حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

☆ (25) درود تنجینا ☆

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے۔ کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند غالب آ گئی خواب میں حضور

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہو گیا اور پھر آہستہ آہستہ طوفان رک گیا تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگان دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ جناب غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَاقَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَآاِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ٥

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے ہیں اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں، اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

☆ (26) درود لکھی ☆

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کیلئے بہت اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک گیارہ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی اور دنیوی حاجات پوری ہونے کے لئے بھی بہت موثر ہے۔ اس لئے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جس گھر میں پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہے۔ تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن وامان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

یہ درود سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ اس لیے امور سلطنت کو سرانجام دینے کیلئے فرصت کا وقت کم ملتا اس طرح اس کی وسیع وعریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا۔ اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمانوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ (مجموعہ درود شریف۔ عالم فقری)

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحۡمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضۡلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلۡقِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلۡمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپکی آل پر بے شمار اپنے رحمت کے درود و سلام نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنے فضل کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنے مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلٰمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام اللہ کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَاخُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّھَارُ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ط

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

الٰہی ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہیں بھیجا الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں کے راہنما اور

Marfat.com

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِیْماً دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمایئے اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

Marfat.com

☆ (27) درودطیب ☆

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درودطیب بہت موثر ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزرگئی ہو وہ اللہ عزوجل کے حضور توبہ کر کے اس درودشریف کو صبح وشام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ اس کی بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیوں کہ درود طیب پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تائیداور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے۔اسلئے پڑھنے والے کا ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درودشریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ جمعہ کی نماز کے بعد اسے 313 مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدِ مُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ط

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر۔

Marfat.com

☆ (28) درود بشارت ☆

اس درود پاک کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس درود پاک کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گمشدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی ویرانے یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو نماز فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۝

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔

☆ (29) درود برکات کثیرہ ☆

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے۔ اور بعض بزرگان دین کے معمولات میں سے ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے وہ انشاء اللہ قیامت کے دن صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا۔ اس درود پاک کی برکت سے گناہ معاف ہوتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود پاک کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ بیماری سے شفا عطا فرماتے ہیں۔ قبر میں یہ درود منکر ونکیر کے سوال وجواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رَسُوْلِکَ الْمُصْطَفٰی وَنَبِیِّکَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍo	اے اللہ! درود و سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پسندیدہ نبی پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار۔

☆ (30) درود اول ☆

یہ درود پاک اللہ عزوجل کی مقدس بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ کثرت سے پڑھے گا اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اور جوں جوں درود پاک کی تعداد میں اضافہ ہوتا جائے گا روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخراسی درود پاک کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس کے بے شمار فیوض و برکات ہیں لہٰذا اس درود پاک کو پڑھنے والے کی ہر جائز حاجت پوری ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں اس درود پاک کو درود اول کہنے کی وجہ سے تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اول صف میں ہوگا۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَ اَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ o

اے اللہ! درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین سب کے سردار ہیں۔

Marfat.com

باب 7

درود شریف پڑھنے کے اوقات

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔ درود شریف پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے اور جتنا چاہے پڑھے لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے۔ لہٰذا جن اوقات میں درود شریف پڑھنا افضل ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱):- نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا بہت ضروری ہے۔

(۲):- نماز عیدین کے خطبوں میں درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

(۳):- نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ضروری ہے۔

(۴):- جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ضرور درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۵):- پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے پہلے درود پاک پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۶):- جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا کثرت سے ورد کرنا چاہئے مروی ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا۔ (جذب القلوب)

(۷):- جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد نماز جمعہ کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہیے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک ہزار مرتبہ جمعہ کے دن درود پڑھے وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ اسی دنیا میں دیکھے بغیر نہیں مرے گا۔ (القول البدیع)

(۸):- ہفتہ کے روز کثرت سے درود شریف پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہفتہ کے دن مجھ پر درود پاک کثرت سے پڑھا کرو کیوں کہ یہود اس دن اپنے قیدیوں کو زیادہ یاد کرتے ہیں۔ اس دن جس نے سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھا۔ اس نے اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کر لیا اور اس پر شفاعت ودیعت کی جائے گی۔ (القول البدیع)

(۹):- مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درو پاک پڑھنا بہتر ہے۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود شریف پڑھتے تھے۔ اور جب مسجد سے نکلتے تو بھی درود شریف پڑھتے۔ (القول البدیع)

(۱۰):- تہجد کی نماز کے وقت درود شریف پڑھنا بہتر ہے۔

مروی ہے کہ اللہ جل شانہ' دو آدمیوں سے بہت خوش ہوتے ہیں ایک وہ جو شکست خوردہ فوج میں جبکہ اس کے تمام ساتھی پسپا ہو گئے ہوں وہ اکیلا گھوڑے پر سوار دشمنوں پر حملہ کرے۔ اگر قتل ہو جائے تو شہید ورنہ غازی۔ تو ایسے آدمی سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں۔ دوسرا آدمی وہ جو رات کے اندھیرے میں اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اللہ کے سوا اس کو کوئی شخص نہ دیکھ رہا ہو وہ چپکے سے اٹھے کامل طریقہ پر وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و بزرگی بیان کرے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دے اللہ تعالیٰ ایسے آدمی سے بہت خوش ہوتے ہیں اور فرشتوں سے فرماتے ہیں دیکھو میرے بندہ کی طرف (نماز میں) کھڑا ہے جس کو میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا۔ (القول البدیع)

(۱۱):- وضو کے وقت اور وضو کے بعد۔ تیمم کرنے کے بعد۔ غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیے۔

(۱۲):- دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لیے اکسیر ہے۔

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک دعائیں آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہیں ان میں کچھ اوپر نہیں جاتیں جب تک نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ بھیجا جائے۔(ترمذی شریف)

القول البدیع میں ہے کہ دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنی چاہیے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ اور اسی طرح دعا کا اختتام کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ مانگنے والے اور دعا کے درمیان جو حجاب ہوگا وہ اٹھ جائے گا۔ اس لئے دعا کے شروع میں، اس کے درمیان میں اور اس کے آخر میں درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۱۳):- نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں درود پاک پڑھنا چاہیے۔

(۱۴):- قیام منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں درود پاک کا ورد کرنا چاہیے۔

(۱۵):- کوہ صفا، کوہ مروہ پر اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

(۱۶):- طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۱۷):- مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۱۸):- زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۱۹):- ریاض الجنتہ اور اصحاب صفہ کے چبوترے پر درود شریف کا ورد کرنا چاہیے۔

(۲۰):- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتے ۔ سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا بہت ضروری ہے۔

ترمذی شریف میں ہے کہ اس شخص کی ناک غبار آلود ہو جس کے سامنے میرا نام ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ اسی طرح کشف الغمہ میں ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ بہت بڑا بخیل ہے۔

(۲۱):- کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

Marfat.com

(۲۲):- کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا ہو اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بد بودار مردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع)

(۲۳):- نکاح کے وقت درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہے۔

(۲۴):- رات کو سوتے وقت درود شریف کا ورد باعث حفاظت ہے۔

(۲۵):- سو کر اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔

(۲۶):- نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا سکون قلبی کا باعث ہوگا۔

(۲۷):- گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا برکت کا باعث ہے۔

(۲۸):- گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

(۲۹):- مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا چاہیے۔

(۳۰):- ختم قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔

(۳۱):- مصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا ورد کرنا باعث راحت ہے۔

(۳۲):- کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنتا ہے۔

(۳۳):- وعظ، درس اور تعلیم دیتے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

(۳۴):- حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

(۳۵):- جمعۃ الوداع کے دن درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہے۔

(۳۶):- کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا رزق میں اضافہ کا باعث ہوگا۔

(۳۷):- طلب شفا کے لئے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔

(۳۸):- کعبہ کی زیارت کے وقت۔ ملتزم پر چمٹنے کے وقت۔ عرفہ کی شام۔ حجر اسود کے استلام کے وقت۔ مسجد خیف میں۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں۔ مدینہ منورہ کی

Marfat.com

زیارت کے وقت۔ قبر اطہر پر الوداع کے وقت۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نشانیاں دیکھتے وقت اور قیام اور ٹھہرنے کی جگہ مثلاً بدر وغیرہ دیکھ کر درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۳۹):- وصیت نامہ لکھتے وقت۔ اور خرید وفروخت کرتے وقت درود شریف پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

(۴۰):- سواری پر سوار ہوتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۴۱):- خطوط کھولتے وقت۔ بسم اللہ شریف کے بعد۔ غم مصیبت اور مشکلات کے وقت۔ فقر وفاقہ میں درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے۔

(۴۲):- کان بجنے اور پاؤں سو جانے کے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔ طاعون پھیلنے کے وقت پانی وغیرہ میں ڈوبنے کے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۴۳):- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر و تذکرہ کرنے کے وقت۔ علم، دین پھیلانے کے وقت، حدیث شریف کے پڑھنے اور فتاویٰ صادر کرنے کے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے۔

(۴۴):- شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔

(۴۵):- کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

(۴۶):- دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

(۴۷):- میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

(۴۸):- تہمت سے بری ذمہ ہونے کیلئے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

(۴۹):- ہر روز صبح اور شام کے وقت درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

(۵۰):- رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔ اسی طرح شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

Marfat.com

باب 8

درود پاک نہ پڑھنے کے بارے میں وعیدیں

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے ان وعیدوں کو جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر مبارک کے وقت درود پاک نہ پڑھنے پر وارد ہوئی ہیں مختصر الفاظ میں جمع کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آئے اور وہ درود شریف نہ پڑھے تو اس کے لئے رحمت سے دوری۔ بدبختی۔ جنت کے راستہ سے بھٹکا ہوا۔ جہنم اس کا ٹھکانہ ہے وہ قابل نفرت ہے۔ اسکا دین (کامل) نہیں۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کی زیارت نہ کر سکے گا۔ ایسے شخص پر ہلاکت کی بددعا ہے۔ اور شقاوت کے حاصل ہونے کی خبر ہے اور یہ کہ ایسا شخص ظالم ہے اور یہ کہ ایسا شخص سب سے زیادہ بخیل ہے۔

افضل الصلوٰت علی سید السادات میں علامہ امام یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات ظلم کی ہے کہ میرا ذکر کسی شخص کے سامنے کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

امام یوسف لکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ آگ میں داخل ہوا۔ اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ بدبخت ہوا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر صلوٰۃ وسلام نہ پڑھا اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں پھر حضور اکرم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ جو میرے ساتھ ہو تو اس کے ساتھ ہو جو مجھ سے منقطع ہو تو اس سے منقطع ہو۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے فرمایا کہ تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے وہ شخص سب سے زیادہ بخیل ہے۔

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ کی روایت سے بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ آدمی کے بخل کیلئے یہ کافی ہے کہ میرا اس کے سامنے ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک قصہ نقل کیا گیا ہے جس کے اخیر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو مجھے قیامت میں نہ دیکھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ وہ کون شخص ہوگا؟ جو آپ کی زیارت سے محروم رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بخیل۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ بخیل کون؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میرا نام سنے اور درود نہ پڑھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں نہ اللہ کا ذکر ہو اور نہ اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود ہو تو یہ مجلس قیامت کے دن ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کر دے یا ان کو عذاب دے۔

ایک اور حدیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ الفاظ نقل کیے گئے ہیں کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے پھر وہ اللہ کے ذکر اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سے پہلے مجلس برخاست کر دیں تو ان پر قیامت تک حسرت رہے گی۔

Marfat.com

ایک اور حدیث میں ان الفاظ میں نقل کیا گیا ہے کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے اور اس مجلس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ ہو تو وہ مجلس ان پر وبال ہوتی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بغیر اللہ کے ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے اٹھیں تو ایسا ہے جیسے کسی سڑے ہوئے مردار جانور سے اٹھے ہوں یعنی ایسی گندگی محسوس ہوگی جیسے کسی سڑے ہوئے جانور کے پاس بیٹھ کر دماغ سڑ جاتا ہے۔

حضرت کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہو جاؤ ہم لوگ حاضر ہو گئے۔ جب آپ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب آپ خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرئیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے۔ جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہو اور وہ درود نہ پڑھے میں نے کہا کہ آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پاویں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں میں نے کہا آمین۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ قصہ نقل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی یہ منبر والا قصہ نقل کیا گیا ہے اور اس میں اور سخت الفاظ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے یوں کہا کہ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے وہ جہنم میں

Marfat.com

داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے اور اس کا ملیا میٹ کردے میں نے کہا آمین اسی طرح والدین اور رمضان کے قصہ میں بھی نقل کیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاوے اور مجھ پر درود نہ بھیجے۔

ابو عمر بن عبد البر اپنی کتاب التمہید میں جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر لکھتے ہیں تو درود شریف کو حذف کرنے کا قصد کرتے جس کی وجہ سے ان کو اپنے کاروبار میں بڑا خسارہ اٹھانا پڑا حالانکہ وہ درود شریف کا علم بہت اچھی طرح جانتے تھے۔ حلیۃ ابو نعیم میں ہے کہ ایک شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس سے گذرا جس کے ساتھ ایک ہرنی تھی اس نے اس کو شکار کر کے پکڑ رکھا تھا اللہ تعالیٰ نے ہرنی کو قوت گویائی عطا فرمائی (جس اللہ نے ہر چیز کو گویائی دی) ہرنی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول میری اولاد ہے جس کو میں دودھ پلاتی ہوں اب وہ بھوکی ہوگی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کو حکم دے دیجئے کہ وہ مجھے چھوڑ دے میں ان کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں فرمایا کہ اگر نہ آئی تو؟ کہا کہ اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو جیسا کہ اس پر ہوتی ہے۔ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سن کر درود نہیں پڑھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو چھوڑ دو میں اس کا ضامن ہوں وہ گئی اور اپنے بچوں کو دودھ پلا کر واپس آگئی۔

درود شریف نہ پڑھنے پر اتنی سخت وعیدین بیان کی گئی ہیں۔ لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے سے ہرگز غافل نہ ہونا چاہیے۔ جو غافل ہوگا اس کا خیر و بھلائی کا نور غروب ہو جائے گا اور وہی سب سے زیادہ بخیل ہوگا۔ وہ جنت کے راستے سے ہٹ جائے گا اس کے دل سے اطمینان جاتا رہے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اور ہم کو اپنی رضا والے اعمال کی توفیق عنایت فرمائیں اور اپنے کرم و احسان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین۔

Marfat.com

نعت شریف

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بُلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں وہ مگر خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ ہیں کیا نہیں یہ محبّ حبیب کی بات ہے

ترے حسن سے تیری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا درِ شہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

Marfat.com

نعت شریف

جس کی جان کو تمنا ہے دل کو طلب
وہ سکون بخش محفل مدینے میں ہے
یوں تو جینے کو ہم جی رہے ہیں مگر
جان مدینے میں ہے دل مدینے میں ہے

فکر دنیا وہاں دور پاؤ گے تم
قلب میں ہر طرف نور پاؤ گے تم
روح کو اپنی مسرور پاؤ گے تم
اک عجب کیف کامل مدینے میں ہے

ہر تمنا وہاں جا کے بر آئے گی
ایک رحمت کی دنیا نظر آئے گی
نا امیدو! تم اتنا پریشان نہ ہو
آرزوؤں کا حاصل مدینے میں ہے

ہے تصور میں ہر وقت باب السلام
ہے تخیل میں ہر لحظہ وہ سقف و بام
جب سے بہزاد ان کا کرم ہو گیا
جان مدینے میں ہے دل مدینے میں ہے

Marfat.com

نعت شریف

میرا ارمان مدینہ ہے میری حسرت مدینہ ہے
میں اپنے حال کے صدقے میری جنت مدینہ ہے

مدینے جو پہنچتا ہے اسے دنیا کی کیا پرواہ
یہ دولت کس کو ملتی ہے بڑی دولت مدینہ ہے

وہاں پر جو بھی جاتا ہے اسے کوئی غم نہیں رہتا
حقیقت تو ہے یہ سرچشمہ رحمت مدینہ ہے

وہیں آرام فرمائیں شہنشاہ شہنشاہاں
فرشتے کانپ جاتے ہیں وہ پر عظمت مدینہ ہے

پریشان زمانہ سب وہیں تسکین پاتے ہیں
جہاں رحمت ہی رحمت ہے وہ پر رحمت مدینہ ہے

کہو تو بات بتلا دوں کہو تو رمز سمجھا دوں
کہو تو راز کہہ دوں کعبہ الفت مدینہ ہے

چلو بہزاد ہم فردوس دو عالم میں ہو آئیں
حقیقت میں جو جنت ہے وہی جنت مدینہ ہے

Marfat.com

اللّٰھم
صلِّ علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ
کما صلیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آلِ ابراہیم
انک حمیدٌ مجید

اللّٰھم
بارِک علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ
کما بارکت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آلِ ابراہیم
انک حمیدٌ مجید

Marfat.com